SUN.28.April.2024
VOLUME:19 NO: 109
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز اتوار 28/ اپریل 2024
جلد: 19 شمارہ 109
18/ شوال المکرم 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم ۔ اے، بی۔ ایڈ)

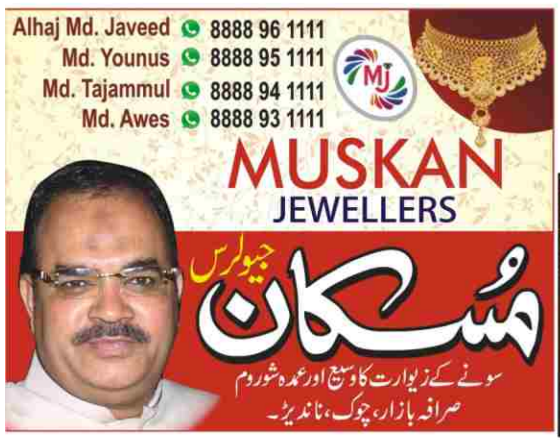

دوسرے مرحلے کی پولنگ میں
گزشتہ انتخابات کے مقابلے 5 فیصد کم ووٹنگ

کلکتہ: 27/ اپریل (ایجنسیز) بنگال کے تین حلقوں میں ووٹنگ کی شرح گزشتہ انتخابات 2019 کے مقابلے کم ووٹنگ ہوئی ہے۔ دارجلنگ، رائے گنج اور بالورگھاٹ میں ووٹر جمعہ کی صبح سے ہی بوتھوں کے باہر قطار میں کھڑے تھے۔ جہاں دارجلنگ میں موسم آرام دہ تھا، وہیں رائے گنج اور بالورگھاٹ میں موسم شدید گرم تھا۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے ہفتہ کو جاری کردہ پولنگ شرح کے اعدادوشمار سے واضح ہے کہ 2019 کے مقابلے اس بار ان تینوں مراکز پر تقریباً پانچ فیصد کم ووٹنگ ہوئی ہے۔ کمیشن کے مطابق جمعہ کو بنگال کے تین لوک سبھا حلقے میں ووٹنگ ہوئی اوسط شرح 75 فیصد ہے۔ جو 2019 سے قدرے کم ہے۔ اس سال دارجلنگ، رائے گنج اور بالورگھاٹ میں اوسط ووٹنگ 9.80 فیصد تھی۔ کمیشن کے ذرائع کے مطابق نہ صرف اوسط ووٹرن آؤٹ بلکہ تینوں مراکز میں سے ہر ایک میں پچھلی مرتبہ کے مقابلے اس بار کم ووٹنگ ہوئی ہے۔ دارجلنگ لوک سبھا حلقہ میں جمعہ کو 89.71 فیصد ووٹنگ ہوئی ہے۔ 2019 میں اس حلقے میں پولنگ کی شرح 33.79 فیصد تھی۔ گزشتہ انتخاب میں دارجلنگ میں بی جے پی امیدوار راجو بستا نے کامیابی حاصل کی تھی۔ اس مرتبہ بھی وہ امیدوار ہیں۔ تاہم ترنمول کانگریس نے 2024 میں اپنا امیدوار تبدیل کر دیا ہے۔ امر سنگھ رائے کے بجائے بنگال کی حکمران جماعت نے گوپال لامہ کو نامزد کیا ہے۔ اس کے علاوہ کانگریس کے منیش تمانگ میدان میں ہیں۔ تینوں حلقوں میں سے دارجلنگ لوک سبھا حلقہ میں جمعہ کو سب سے کم ووٹنگ ہوئی ہے۔ بالورگھاٹ میں جمعہ کو سب سے زیادہ پولنگ ہوئی۔ لیکن یہ 2019 کے مقابلے میں کم ہے۔ 2019 میں پر ووٹ ڈالنے کی شرح 9.83 تھی۔ 2024 میں یہ کم ہو کر 79 فیصد رہ گئی۔ اس مرتبہ بی جے پی نے موجود ممبر پارلیمنٹ اور ریاستی بی جے پی صدر سوکانت مجمدار کو بالورگھاٹ حلقہ سے میدان میں اتارا ہے۔ بپلب مترا نے ترنمول کے ٹکٹ پر ان کے خلاف میں میدان میں ہیں۔ کمیشن کے ذرائع کے مطابق جمعہ کو رائے گنج میں 18.76 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ جو 2019 کے مقابلے میں ساڑھے تین فیصد کم ہے۔ گزشتہ انتخاب میں رائے گنج میں ووٹنگ کی شرح 88.79 فیصد تھی۔ اس مرتبہ بی جے پی نے کارتک پال کو امیدوار بنایا ہے۔ 2019 میں، دیباشری چودھری نے یہ سیٹ بی جے پی کے ٹکٹ پر جیتی تھی۔ دیباشری کو نریندر مودی کی کابینہ میں وزیر مملکت بھی بنایا گیا تھا۔ لیکن اس مرتبہ بی جے پی نے اس سیٹ سے دیباشری کو ٹکٹ نہیں دیا ہے۔ انہیں کلکتہ جنوبی لوک سبھا سیٹ سے نامزد کیا گیا ہے۔ ترنمول کانگریس نے کرشنا کلیانی کو رائے گنج میں بی جے پی کے خلاف امیدوار کے طور پر کھڑا کیا ہے۔ انہوں نے بی جے پی کے ٹکٹ پر 2021 کے اسمبلی انتخابات میں کامیابی حاصل کی تھی اور بعد میں بی جے پی چھوڑ کر ترنمول کانگریس میں شامل ہو گئے۔ کمیشن کی طرف ریلیز کے مطابق بنگال میں ووٹنگ کی شرح میں پہلے مرحلے کا رجحان دوسرے مرحلے میں بھی برقرار رہا۔ انتخابات کے پہلے مرحلے میں 19 اپریل کو علی پور دوار، جلپائی گوڑی اور کوچ بہار میں ووٹنگ کی شرح 57.84 ہوئی تھی۔ 2019 کے مقابلے میں ڈھائی فیصد کم۔

پی ایم مودی کے الزامات پر سخت برہمی کا اظہار
'یہ ملک ہم نے بنایا': صدر کانگریس کھڑگے

نئی دہلی: 27/ اپریل (ایجنسیز) وزیراعظم نریندر مودی انتخابی تشہیر کے دوران لگاتار کانگریس پر حملہ کر رہے ہیں اور خاص طور سے کانگریس کے انتخابی منشور کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ اس معاملے میں کانگریس صدر کھڑگے نے آج سخت ردعمل کا اظہار کیا۔ آسام کے گواہاٹی میں صحافیوں نے جب کانگریس صدر سے وزیراعظم کے الزامات پر سوال کیا تو انھوں نے برہمی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی حکومت نے انتخاب کے دوران جو وعدے کیے تھے ان میں سے ایک بھی پورا نہیں کیا ہے۔ ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ وزیراعظم مودی کی باتوں سے ایسا لگتا ہے جیسے ملک آزاد ہی 2014 میں ہوا۔ صحافی کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ ''انھوں نے (پی ایم مودی نے) اپنے انتخابی وعدوں میں سے ایک کو بھی پورا نہیں کیا ہے۔ اس کے بعد بھی وہ کہتے ہیں کہ مودی نے ملک کے لیے بہت کام کیا ہے۔ میں اس کے بارے میں زیادہ نہیں بولنا چاہتا۔ کانگریس وہ پارٹی ہے جس نے ملک کو آزاد کرایا۔ بی جے پی نے کبھی بھی ملک کی آزادی کے لیے جنگ نہیں لڑی۔ ہم نے یہ ملک بنایا۔ وہ نیشنلزم کے بارے میں بہت کچھ بولتے ہیں، جیسے کہ ان سے پہلے نہرو نے کچھ نہیں کیا، اندرا گاندھی نے کچھ نہیں کیا اور لال بہادر شاستری نے کچھ نہیں کیا۔ ایسا لگتا ہے جیسے مودی ہی سب کچھ ہیں۔'' اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کھڑگے کہتے ہیں کہ ''ان کی باتوں سے ایسا لگتا ہے جیسے ملک کو آزادی ہی 2014 کے بعد ملی ہے، اس سے پہلے ملک آزاد ہی نہیں تھا۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ جن لیڈران کو کانگریس پارٹی سے شناخت ملی اور جنھیں پارٹی نے لیڈر بنایا، وہ بھی یہی بات کر رہے ہیں۔ اگر کانگریس اتنی ہی خراب پارٹی تھی تو پھر آپ نے یہاں 40-30 سال کیوں گزارے؟ مجھے نہیں پتہ کہ انھیں کیا ہو گیا ہے، لیکن وہ اندرا گاندھی کی بھی تنقید کرتے ہیں، سونیا گاندھی اور راہل گاندھی کی بھی۔'' کانگریس کے انتخابی منشور پر پی ایم مودی کے ذریعہ لگاتار حملہ کیے جانے سے متعلق سوال پر کھڑگے نے کہا کہ ''پی ایم مودی کو پہلے ہمارا انتخابی منشور پڑھنا چاہیے اور اس کے بعد ہم اس پر بحث کر سکتے ہیں۔'' آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے بھی کانگریس کے انتخابی منشور کو ہدف تنقید بنایا ہے، جس کے بارے میں کھڑگے نے کہا کہ ''انھیں ہمارے مقامی لیڈران جواب دیں گے۔ میں راجیہ سبھا میں حزب مخالف لیڈر ہوں اور میرے مخالف وزیراعظم ہیں، اس لیے میں ان سے بات کروں گا۔'' ای وی ایم سے متعلق سپریم کورٹ کے فیصلے کو بھی وزیراعظم مودی نے گزشتہ روز اپنی تقریر کا حصہ بنایا تھا۔ اس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ ''یہ پی ایم مودی کی عادت ہے، وہ ایسی باتیں بولتے ہیں۔ ایک وکیل اور این جی او نے عرضی داخل کی تھی، نہ کہ میری پارٹی نے۔''

ایوریسٹ اور ایم ڈی ایچ مسالوں کی مشکلات میں اضافہ
ہانگ کانگ اور سنگاپور میں پابندی کے بعد امریکہ میں الرٹ

نئی دہلی: 27/ اپریل (ایجنسیز) ہانگ کانگ اور سنگاپور نے ہندوستان کے دو مشہور مسالہ برانڈ ایوریسٹ اور ایم ڈی ایچ کی کچھ مصنوعات کو اپنے ملک میں پابندی عائد کردی ہے۔ اب ایسی خبریں سامنے آرہی ہیں کہ امریکہ بھی ان مسالوں سے متعلق الرٹ ہو گیا ہے اور جلد ہی کوئی سخت قدم بھی اٹھا سکتا ہے۔ ان مسالوں میں اتھلین آکسائیڈ نامی جراثیم کش پائے جانے کی خبر سے سبھی ممالک فکرمند ہیں اور امریکہ نے اس تعلق سے جانچ شروع کر دی ہے۔ دراصل امریکہ کے فوڈ سیفٹی محکمہ (یو ایس ایف ڈی اے) نے ہانگ کانگ اور سنگاپور میں پابندی لگنے کے بعد ایم ڈی ایچ اور ایوریسٹ کے پروڈکٹس کے بارے میں جانکاری جمع کرنا شروع کر دیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی رائٹرس کی ایک خبر کے مطابق یو ایس ایف ڈی اے ایوریسٹ اور ایم ڈی ایچ دونوں برانڈس کی مصنوعات پر لگی پابندی سے متعلق الرٹ ہے۔ ساتھ ہی ان کے بارے میں اب اضافی جانکاری یکجا کر رہا ہے۔ اس کے بعد ہی کسی نتیجے پر پہنچنے کی بات کہی جا رہی ہے۔ واضح رہے کہ ایم ڈی ایچ اور ایوریسٹ کے مسالوں کی ہندوستان کے علاوہ یوروپ، ایشیا و شمالی امریکہ میں کافی طلب ہے۔ ایم ڈی ایچ اور ایوریسٹ نے اپنی مصنوعات پر عائد کی گئی پابندی سے متعلق فی الحال کوئی بیان نہیں دیا ہے، حالانکہ ان کا دعویٰ رہا ہے کہ ان کی مصنوعات بالکل محفوظ ہیں۔ واضح رہے کہ ایم ڈی ایچ اور ایوریسٹ کے مسالوں کی ہندوستان کے علاوہ یوروپ، ایشیا و شمالی امریکہ میں کافی طلب ہے۔ ایم ڈی ایچ اور ایوریسٹ نے اپنی مصنوعات پر عائد کی گئی پابندی سے متعلق فی الحال کوئی بیان نہیں دیا ہے، حالانکہ ان کا دعویٰ رہا ہے کہ ان کی مصنوعات بالکل محفوظ ہیں۔ اس درمیان یوروپی یونین نے 527 ایسے ہندوستانی پروڈکٹس کی فہرست جاری کی ہے جن میں اتھلین آکسائیڈ یا دیگر کیمیکلز کی موجودگی پائی گئی ہے۔ ان میں ہندوستان سے برآمد ہونے والے بادام، مسالے، جڑی بوٹی وغیرہ شامل ہیں۔ یوروپی یونین کی تازہ رپورٹ کے مطابق ہندوستان سے منگائے گئے 527 فوڈس میں سے 313 ڈرائی فروٹس اور تل سے بنی اشیا، 60 طرح کی جڑی بوٹیاں اور مسالے، 48 ڈائٹری فوڈ اور سپلیمنٹ آئٹمز اور باقی 34 دیگر مصنوعات میں بھی کینسر پیدا کرنے والے کیمیکلز ملے ہیں۔

پھر زخمی ہوئیں مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی،
ہیلی کاپٹر میں چڑھتے وقت پیر پھسلنے سے لگی چوٹ

درگاپور: 27/ اپریل (ایجنسیز) لوک سبھا انتخاب کا دوسرا مرحلہ 26 اپریل کو اختتام پذیر ہو گیا، اور اس کے اگلے ہی دن، یعنی آج مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی زخمی ہو گئی ہیں۔ وہ اگلے مراحل کے لیے انتخابی تشہیر کی تیاری کر رہی تھیں اور درگاپور میں ہیلی کاپٹر میں داخل ہو رہی تھیں جب ان کا پیر پھسل گیا۔ اس وجہ سے وہ ہیلی کاپٹر کے دروازے پر ہی گر گئیں۔ حالانکہ انھوں نے اپنا سفر منسوخ نہیں کیا اور آسنسول کے لیے روانہ ہو گئیں۔ کہا جا رہا ہے کہ چوٹ زیادہ سنگین نہیں ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اس حادثہ کی ایک ویڈیو سامنے آئی ہے جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ہیلی کاپٹر میں چڑھتے وقت وہ جب سیڑھیوں سے اوپر پہنچیں اور ہیلی کاپٹر میں داخل ہوئیں تو اسی وقت ان کا پیر پھسل گیا اور وہ گر گئیں۔ انھیں گرتا دیکھ کر وہاں موجود سیکورٹی اہلکار نے انھیں اٹھایا۔ ہیلی کاپٹر میں گرنے کے سبب ممتا بنرجی کو معمولی چوٹیں آئی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ یہ پہلی بار نہیں ہے جب ممتا بنرجی اس طرح زخمی ہوئی ہیں۔ وہ پہلے بھی کئی بار زخمی ہو چکی ہیں اور کچھ مواقع پر تو انھیں گہری چوٹ کا سامنا کرنا پڑا۔ حال ہی میں ممتا بنرجی کو ان کی رہائش پر چوٹ لگی تھی۔ احاطہ میں ٹہلنے کے دوران وہ گر گئیں تھی جس کے سبب ان کے سر پر گہرا زخم ہو گیا تھا۔ انھیں فوراً علاج کے لیے ایس ایس کے ایم اسپتال لے جایا گیا تھا جہاں انھیں ٹانکے بھی لگائے گئے تھے۔ اس سے قبل 2021 میں انتخابی تشہیر کے دوران وہ زخمی ہوئی تھیں۔ تب نندی گرام میں انھیں کچھ لوگوں نے دھکا دیا تھا جس کی وجہ سے ان کے پیر میں چوٹ لگی تھی۔ ریاپارا میں ایک مندر کے باہر یہ حادثہ پیش آیا تھا جسے انھوں نے سازش کا حصہ قرار دیا تھا۔ اس کے بعد ان کے پیر پر پلاسٹر لگایا گیا تھا جس کی تصویر بہت وائرل بھی ہوئی تھی۔

نسیم خان، کانگریس کی
انتخابی مہم نہ چلانے کے فیصلہ پر اٹل

ممبئی: 27/ اپریل (ایجنسیز) ممبئی کانگریس کی صدر ورشا گائیکواڈ نے ہفتہ کے دن اپنے ناراض ساتھی نسیم خان سے ملاقات کی جنھوں نے مسلم امیدوار نہ اتارے جانے پر ایک دن قبل پارٹی کی انتخابی مہم کمیٹی سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ غور طلب ہے کہ نسیم خان کی نظر ممبئی نارتھ سنٹرل لوک سبھا نشست پر تھی لیکن کانگریس نے یہ ٹکٹ ورشا گائیکواڈ کو دے دیا۔ مہاراشٹرا کانگریس کے کارگزار صدر نسیم خان 2019ء کا اسمبلی الیکشن حلقہ چاندی ولی سے 409 ووٹوں سے ہار گئے تھے۔ یہ حلقہ ممبئی نارتھ سنٹرل لوک سبھا نشست کا حصہ ہے۔ ورشا گائیکواڈ اور نسیم خان کی ملاقات 25 منٹ جاری رہی۔ پی ٹی آئی سے بات چیت میں نسیم خان نے کہا کہ وہ پارٹی کیلئے انتخابی مہم نہ چلانے کے اپنے فیصلے پر اٹل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ورشا گائیکواڈ میری چھوٹی بہن ہے اور وہ مجھ سے ملنے کبھی بھی آسکتی ہے لیکن میں اپنے موقف پر قائم ہوں۔ نہ صرف مہاراشٹرا بلکہ راجستھان، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور گجرات کہیں بھی کانگریس کا کوئی مسلم امیدوار میدان میں نہیں ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ مسلمان کہاں جائیں؟ مسلم فرقہ کا کہنا ہے کہ کانگریس ہمارے ووٹ چاہتی ہے تو پھر ہمیں نمائندگی کیوں نہیں دی جاتی؟ ادھوٹھاکرے اور شرد پوار نے تک مسلمان امیدوار کھڑا نہیں کئے۔ ادھوٹھاکرے کی شیوسینا یو بی ٹی اور شرد پوار کی این سی پی ایس پی مہاوکاس اگھاڑی میں کانگریس کی حلیف ہیں۔ کانگریس نے ممبئی نارتھ حلقہ سے ابھی تک اپنے امیدوار کا اعلان نہیں کیا ہے جبکہ شیوسینا یو بی ٹی اور این سی پی ایس پی مہاراشٹرا میں بالترتیب 21 اور 10 نشستوں کیلئے اپنے امیدواروں کا اعلان کر چکی ہیں۔

بنگلہ دیش کو تاریخ کے شدید ترین
ہیٹ ویو کا سامنا

ڈھاکہ: 27/ اپریل (ایجنسیز) بنگلہ دیش کو گزشتہ 76 سالہ تاریخ کے ریکارڈ ہیٹ ویو کا سامنا ہے۔ بنگلا دیشی میڈیا کے مطابق یکم اپریل سے شروع ہونے والی ہیٹ ویو 26 اپریل تک جاری رہی جب کہ بنگلہ دیشی محکمہ موسمیات نے شدید گرمی کی لہر مزید چند دن جاری رہنے کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گزشتہ ایک ہفتے کے دوران ڈھاکہ میں اوسط زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 45 ڈگری سینٹی گریڈ تک ریکارڈ کیا گیا ہے جب کہ شدید ہیٹ ویو کے سبب رواں ہفتے تعلیمی ادارے بند رہے۔ بنگلہ دیشی محکمہ موسمیات کی شدید گرمی کی وارننگ کے باوجود محکمہ تعلیم نے تعلیمی ادارے پیر سے کھولنے کا اعلان کر دیا ہے۔ بنگلا دیشی محکمہ تعلیم کے مطابق ہیٹ ویو کے سبب تعلیمی اداروں میں طلبہ کی اسمبلی نہیں ہوگی۔

مودی 'سپر مین' نہیں، 'مہنگائی مین'
بن گئے ہیں: پرینکا گاندھی

نئی دہلی: 27/ اپریل (ایجنسیز) کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے ہفتہ کو وزیراعظم نریندر مودی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اگرچہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) انہیں ہر انتخابی ریلی میں 'سپر مین' کے طور پر پیش کرتی ہے، لیکن ملک کے لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ سپر مین نہیں بلکہ 'مہنگائی مین' ہیں۔ محترمہ واڈرا نے آج یہاں کہا ''جب مودی جی انتخابی مہم کے لیے آتے تھے تو ایسا دکھایا جاتا تھا جیسے وہ سپر مین ہیں لیکن اب وہ 'مہنگائی مین' بن گئے ہیں۔ بی جے پی کے لیڈر کہتے ہیں کہ مودی جی بہت طاقتور ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو چٹکیوں میں جنگ رکوا سکتے ہیں، تو انہوں بے روزگاری اور مہنگائی کیوں نہیں کم کی۔ دراصل انہیں معلوم ہی نہیں ہے کہ عوام کس قدر جدوجہد سے دوچار ہیں۔ آپ اس عظیم ملک کے عوام ہیں آپ لوگوں نے اپنے خون پسینے سے اس ملک کی سرزمین کو سینچا ہے۔ محترمہ پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا ''آزادی کی تحریک میں لوگ آگے آئے اور ملک کے لیے لڑے، لیکن آج ملک میں لوگوں کے سامنے بہت سے مسائل ہیں۔ آپ کی زندگی میں بہت سی جدوجہد اور مسائل ہیں۔ مہنگائی اور بے روزگاری کے اس دور میں لوگ صبح سے شام تک بہت سی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔''

کانگریس نے مسلمانوں کیلئے
ہندوؤں کا گلا کاٹا: گری راج سنگھ

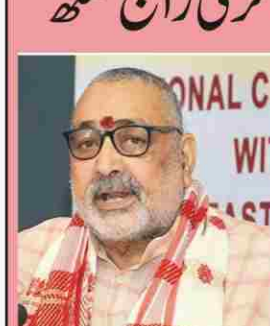

پٹنہ: 27/ اپریل (ایجنسیز) کانگریس پر اس کی ''خوشامد'' کی پالیسیوں کیلئے تنقید تیز کرتے ہوئے مرکزی وزیر اور بیگوسرائے کے بی جے پی امیدوار گری راج سنگھ نے ہفتہ کے دن کہا کہ ملک کی سب سے قدیم جماعت نے مسلمانوں کیلئے ہندوؤں کا گلا کاٹا اور ان کے حقوق چھین لئے۔ بیگوسرائے میں میڈیا سے بات چیت میں انہوں نے کہا کہ انڈیا بلاک میں لڑائی اس بات پر ہے کہ مسلم ووٹ بینک پر کس کا حق ہے۔ کانگریس نے ہندوؤں کا گلا کاٹا۔ اس کے قائدین نے ہندوؤں کے دستوری حقوق چھینے۔ گری راج سنگھ نے کہا کہ میں کانگریس قائدین سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ کیا چاہتے ہیں۔ کیا وہ ملک میں خانہ جنگی شروع کرنے کا منصوبہ رکھتے ہیں؟ کیا وہ چاہتے ہیں کہ دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) سڑکوں پر نکل آئیں اور ہنگامہ برپا کریں۔ ملک میں جب کرناٹک کا مسئلہ اٹھتا تھا تو لالو پرساد جیسے لوگ خاموش کیوں تھے؟ تیجسوی یادو کا منہ کیوں بند تھا؟۔ کانگریس کو بتانا چاہئے کہ اس نے او بی سی کے حقوق کیوں چھینے۔ وہ کرناٹک میں مسلمانوں کو او بی سی میں شامل کرنے کی خبر کا حوالہ دے رہے تھے۔ الکٹورل بانڈس پر اپوزیشن قائدین کی طرف سے بی جے پی کو نشانہ بنائے جانے پر گری راج سنگھ نے کہا کہ سب سے پہلے لالو پرساد نے ایک شراب کمپنی سے ڈونیشن لیا تھا۔ اب یہ لوگ الکٹورل بانڈس پر بی جے پی کو نشانۂ تنقید بنا رہے ہیں۔

امت شاہ کے '8 جھوٹ' سے دگ وجے سنگھ نے پردہ اٹھایا!

راج گڑھ: 27/ اپریل (ایجنسیز) لوک سبھا انتخاب کے پیش نظر مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے گزشتہ روز مدھیہ پردیش کے ضلع راج گڑھ واقع کھلچی پور میں انتخابی تشہیر کے دوران ایک جلسۂ عام سے خطاب کیا تھا۔ اس دوران کی گئی ان کی تقریر پر کانگریس کے سینئر لیڈر دگ وجے سنگھ نے آج زوردار حملہ کیا ہے۔ انھوں نے اس سلسلے میں سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں انکشاف کیا ہے کہ امت شاہ نے اپنی تقریر کے دوران 8 بڑے جھوٹ بولے ہیں۔ دگ وجے سنگھ نے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''کل کھلچی پور کے جلسہ میں امت شاہ جی نے اپنی تقریر میں 17 بار میرا نام لیا۔ یہ میرے تئیں ان کی بے پناہ محبت کو ظاہر کرتا ہے۔ میں ان کا شکر گزار ہوں۔ لیکن جو جھوٹ بولنے کی قدریں ان کے گرو نریندر مودی نے انھیں سکھائی ہیں، وہ ان کی تقریر میں 8 بار نظر آئیں۔'' اس کے بعد دگ وجے نے نہ صرف امت شاہ کے 8 بیانوں کا تذکرہ کیا ہے، بلکہ ان بیانوں کو جھوٹ بتاتے ہوئے سچائی پیش کر اس پر سے پردہ بھی اٹھایا ہے۔ آئیے نیچے دیکھتے ہیں کہ دگ وجے سنگھ نے امت شاہ کے کون سے 8 بیان کو جھوٹ پر مبنی قرار دیا ہے اور کیا سچائی پیش کی ہے۔

امت شاہ جی کے 8 جھوٹ

1-امت شاہ کا جھوٹ: دگ وجے سنگھ کے مشورہ سے راہل گاندھی نے انتخابی منشور میں مسلم پرسنل لون ڈالا۔
سچائی: کانگریس کے انتخابی منشور میں کوئی مسلم پرسنل لون نہیں ہے۔
2-امت شاہ کا جھوٹ: دگ وجے سنگھ نے بھگوا دہشت گردی کہا۔
سچائی: میں نے کبھی بھگوا دہشت گردی لفظ کا استعمال نہیں کیا۔
3-امت شاہ کا جھوٹ: دگ وجے سنگھ نے افضل گرو کی پھانسی کی مخالفت کی۔
سچائی: میں نے افضل گرو کی پھانسی کو جلد کروانے کے لیے خط لکھا تھا کہ افضل گرو کو جلد پھانسی دی جائے۔
4-امت شاہ کا جھوٹ: دگ وجے سنگھ نے پی ایف آئی پر پابندی لگانے کی مخالفت کی۔
سچائی: میں نے کبھی پی ایف آئی پر پابندی کی مخالفت نہیں کی، بلکہ سیمی پر سب سے پہلے پابندی میری ہی حکومت نے لگائی تھی۔
سچائی: بی جے پی نے پی ایف آئی کی سیاسی یونٹ کے ساتھ کرناٹک میں اتحاد کر کے لوکل الیکشن لڑا۔
5-امت شاہ کا جھوٹ: دگ وجے سنگھ نے کہا کہ کورونا کا ٹیکہ مت لگاؤ۔
سچائی: میں نے کبھی بھی کورونا کا ٹیکہ نہ لگانے کی اپیل نہیں کی۔
6-امت شاہ کا جھوٹ: کورونا وبا میں سیاست کی۔
سچائی: جب راج گڑھ ضلع کے لوگ آکسیجن اور سلنڈر کے لیے پریشان ہو رہے تھے تب میں نے دہلی سے آکسیجن سلنڈر بھیج کر علاج کا انتظام کرایا۔
7-امت شاہ کا جھوٹ: میڈیکل کالج ہم نے دیا۔
سچائی: ریاست میں کانگریس کی حکومت تھی، جے وردھن سنگھ جی انچارج وزیر تھے۔ انھوں نے وزیر اعلیٰ سے راج گڑھ ضلع میڈیکل کالج کی تجویز مرکزی حکومت کو بھجوائی۔
8-امت شاہ کا جھوٹ: بھوپال رام گنج منڈی ریلوے لائن کے لیے ہم نے 2000 کروڑ روپے کی تجویز پیش کی۔
سچائی: 01-2000 تجویز کی منظوری کا سال تھا، اس وقت ریاست میں کانگریس کی حکومت تھی۔ لاگت 2000 کروڑ روپے نہیں امت شاہ جی، اس وقت 3032 کروڑ روپے رکھی گئی تھی۔

ضرورت اساتذہ
(Ladies / Gents Teachers)

ٹیوشن کلاسس (اُردو میڈیم/سیمی انگلش میڈیم) کیلئے انگلش، سائنس، میتھس پڑھانے کیلئے تجربہ کار ٹرینڈ اساتذہ (لیڈیز و جینٹس) کی ضرورت ہے۔ جو مڈل اسکول اور ہائی اسکول کو پڑھا سکے۔
ٹیچر Creative ، Energetic، Dynamic شخصیت کا مالک ہو۔ کسی بھی Topic پر ٹیچر کو Demo دینا ہوگا۔
خواہش مند ٹیچرس مندرجہ ذیل تواریخ میں انٹرویو اور demo کیلئے حاضر رہیں۔

Sr. No	Classes	Date	Time
1	Middle School 5th,6th,7th Classes	04/05/2024 Saturday	11.00 AM
2	High School 8th,9th,10th Classes	05/05/2024 Sunday	11.00 AM

Mohib Khan Sir 9890993677
Abdul Majeed Sir 9284959198

-: Address :-
Mohsin Colony,Near Faran Masjid
Behind Akbar Function Hall, Nanded.

الحمدللہ! اللہ کی مدد اور آپ کے سپورٹ سے نوبھارت میٹل سینٹر کو 50 سال مکمل ہوئے۔ اسی طرح عمدہ، بہترین، فینسی، گیارنٹیڈ کوالٹی وہ بھی آفر، اسپیشل ڈسکاؤنٹ اور واجبی دام کے ساتھ برتن آپ کی خدمت میں موجود ہیں۔ جزاك الله

نوبھارت میٹل سینٹر
ہول سیل اینڈ ریٹیل
شکتی نگر، بھنگار لائن، شاپ نمبر 25 کے سامنے، ناندیڑ

نوجوانوں کے مسائل اوران کا حل

آفتاب رشکِ مصباحی (بہار یونیورسٹی، مظفر پور، بہار)
-8210586235
aftabrashk@gmail.com

نوجوان طبقہ کو کسی بھی سماج کی ریڑھ کی ہڈی مانا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کے سماجی ترقی اور خوش آئند انقلاب کا سہرا ہو یا انحطاط وزوال پذیری کا دھبہ، دونوں نوجوان طبقے ہی سے جوڑا جاتا ہے۔ جوان ہوتی عمر کے ساتھ انسان کی اندرونی تبدیلیاں قوت، حوصلہ، امنگ، جوش، جذبہ، عزم اور ولولہ انسان کو ایک ایسا تندو توانا شخصیت میں بدل دیتا ہے جسے شکست لفظ سننا کسی طور پسند نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ اقوام عالم میں خواہ جب کی اور جس کی بھی تاریخ اٹھا کر دیکھیں اگر کوئی مثبت انقلاب نظر آئے گا تو وہ نوجوان طبقے کی مرہون منت ہوگا۔ اور یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس سے کسی کو انکار بھی نہیں ہوسکتا۔ خود پیغمبر اسلام ﷺ نے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: کمزور مومن کے مقابلے میں طاقتور مومن اللہ کے نزدیک زیادہ محبوب اور بہتر ہے۔ (صحیح مسلم) لیکن، یہی نوجوان اگر بے راہ روی کا شکار ہوجائے، بزدل اور کمزور پڑ جائے، پس ہمت اور حوصلہ شکن بن جائے، جوش، جذبہ اور امنگ سے خالی ہوکر فکری اور عملی انتشار کا شکار ہوجائے تو جس قوم میں ایسے نوجوانوں کی اکثریت ہوگی، شکست وزوال اس کا مقدر بن جائے گی۔ بدقسمتی سے آج کا مسلم نوجوان انھیں خرابیوں کا شکار ہوگیا ہے۔ موجودہ دور میں اگر نوجوانوں کا سرسری مطالعہ کیا جائے تو جو چیزیں آپ ابتدائی مرحلے ہی میں محسوس کریں گے ان میں مذہب بیزاری، اخلاق باختگی اور ذہنی اضطراب کے ساتھ بے روزگاری جیسے مسائل زیادہ پائے جاتے ہیں۔ صحیح غلط کی تمیز، اچھے برے کا فرق، بڑوں چھوٹوں کی قدر اور شرم وحیا جیسی چیزیں ان کے لیے بے معنی ہوگئی ہیں۔ نتیجۃً پورا انسانی سماج شدید قسم کی بے چینی، بدامنی اور اضطراب کا شکار ہے۔ جس سے باہر نکلے بغیر ایک مہذب اور پرامن ترقی یافتہ سماج کا تصور ہتھیلی پر دوب اگانے کی مانند ہے۔ عددی طور پر ہم آج کے نوجوانوں کے تین بنیادی مسائل پر گفتگو کرتے ہیں: 1۔ الحاد و بے دینی، 2۔ فرقہ پرستی اور، 3۔ بے روزگاری الحاد کی بنیادی فکر یہ ہے کہ اس کائنات کا کوئی خالق ہے ہی نہیں، یہ سارا نظام از خود چل رہا ہے۔ اس لیے کسی بھی مذہب کا ماننا اور اس کے اصولوں کا پابند بننا ایک کار عبث ہے۔ جس کا نتیجہ انسانی اضطراب کی صورت میں ظاہر ہو رہا ہے۔ الحاد پسند یا الحاد سے متاثر لوگ نفسیاتی طور پر ٹوٹ پھوٹ کے شکار ہوچکے ہیں۔ جب ان کے ساتھ کچھ برا ہوتا ہے یا انھیں کبھی شدید نقصان پہنچتا ہے تو وہ اپنے اندر اسے برداشت کرنے کی قوت نہیں پاتے اور ڈپریشن کے شکار ہوکر خودکشی تک آمادہ ہوجاتے ہیں۔ کیوں کہ وہ اندرونی طور پر اتنے بے سکون اور پریشان ہوجاتے ہیں کہ انھیں کچھ سمجھ ہی میں نہیں آتا کہ آخر یہ ہوا کیسے اور اب آگے کیا ہوگا۔ اور جب قدرے راحت وارام ہوتا ہے تو خود غرضی اور انانیت ان کا رویہ بن جاتا ہے۔ وہ اپنے علاوہ کسی سے کوئی مطلب نہ رکھنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ کسی کے دکھ سکھ اور ضرورتوں میں کام آنا فضول گردانتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے ترش رویے سے نالاں لوگ بوقت ضرورت انھیں بھی نظر انداز کر جاتے ہیں۔ اس طرح ان الحاد پرستوں کی زندگی خود ان کے حق میں اجیرن بن جاتی ہے۔ الحاد و بے دینی کے نتیجے میں پیدا ہونے والی خود غرضی انسان کو مجرم اور فسادی بناتی ہے۔ چناں چہ ایسا شخص جو خود غرض ہوتا ہے اپنی ضرورتوں اور خواہشوں کی تکمیل کے لیے بڑے سے بڑے جرائم اور بڑے سے بڑے فساد تک کر جانے میں دریغ نہیں کرتا۔ اس طرح انسانی معاشرہ جرم وفساد کا گہوارہ بنتا چلا جاتا ہے۔

جس سے سماج کو بچانا سب کی اولین ذمہ داری ہونی چاہیے۔ الحاد سے نوجوانوں کو بچانے کے لیے لازم ہے کہ خدا کے وجود پر عقلی اور نقلی یعنی سائنسی اور مذہبی ہر دو اعتبار سے بیداری لائی جائے۔ نسل انسانی کو یہ باور کرایا جائے کہ یہ کائنات از خود وجود میں نہیں آئی ہے، بلکہ اس کا کوئی نہ کوئی ایک خالق ہے جس نے اسے وجود بخشا ہے اور وہی اس کے پورے نظام کو چلا رہا ہے۔ اور تمام تر کائناتی نظام اسی کے حکم کے تابع ہوکر گردش کر رہے ہیں۔ مزید برآں اس دنیا میں اگر کوئی پرامن اور اطمینان قلبی کے ساتھ زندگی گزارنا چاہتا ہے تو اسے اپنے خالق کے بنائے ہوئے اصول وقوانین کا پابند ہونا ہوگا۔ اس کے لیے باضابطہ دنیا کی ہر چھوٹی بڑی زبانوں میں کتابیں اور لٹریچرس تیار کرائے جائیں، مفت یا بقیمت عوام الناس تک پہنچائی جائے۔ شارٹ اور لانگ ویڈیوز تیار کرائے جائیں، سمپوزیم اور سیمینار کرائے جائیں۔ اسلامی عقائد وفلسفہ کے اکسپرٹ سے ڈیبیٹ کرائے جائیں تا کہ مذہب کی لازمیت وضرورت نوجوانوں پر واضح ہو سکے۔ مذہب کی لازمیت تسلیم کر لینے کے بعد دوسرا مرحلہ فرقہ پرستی سے باہر نکلنے کا ہے۔ آج کا وہ نوجوان طبقہ جو کسی نہ کسی طرح سے کسی مذہب سے جڑا ہوا بھی ہے تو فرقہ پرستی کا بری طرح شکار ہے۔ یہ فرقہ پرستی خواہ مذہب کے نام پر ہو یا مسلک ومشرب کے نام پر، سیاست ومعیشت کے نام پر ہو یا ذات برادری اور علاقائیت کے نام پر ہو۔ مزید ان کا یہ جڑاؤ تصلب کی حد تک تو ٹھیک ہے، مگر یہ تشدد اور شدید ترین تشدد کے شکار ہوئے جار ہے ہیں۔ نتیجۃً آئے دن کبھی مذہب کے نام پر، کبھی مسلک ومشرب کے نام پر، کبھی سیاست ومعیشت تو کبھی ذات پات اور علاقائیت کی بنیاد پر خوں ریزیاں ہو رہی ہیں۔ دنگے فساد اور بم باریاں ہو رہی ہیں۔ ایسے مرحلے میں نوجوانوں کے لیے ایسے صالح فکر اشخاص کی صحبت لازمی ہوجاتی ہے جو ساری انسانیت کو ایک ہی خالق کا کنبہ بتاتے ہوئے سب کے ساتھ بھلائی، خیر خواہی اور حسن سلوک کا درس دیں۔ انھیں بتائیں کہ تم سب ایک ہی ماں باپ کی سنتان ہو، لہٰذا آپس میں ایک دوسرے کے بھائی ہو اور بھائی بھائی کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہے نہ کہ اسے کوئی نقصان پہنچاتا ہے۔ اسے مزید یہ بھی بتائیں کہ دنیا کی ہر شیے دوسرے سے مختلف اور الگ ہے، مگر دنیا کی خوبصورتی ان سب کے آپس میں مل جل کر رہنے سے ہی ہے۔ انسانی سماج میں بھی ہر فرد کی شکل دوسرے سے الگ، ہر ایک کی پسند الگ سے مختلف اور ہر کسی کا مزاج ایک دوسرے سے الگ ہے۔ لیکن سماجی طور پر پرامن زندگی گزارنے کے لیے لازم ہے کہ الگ الگ ہوتے ہوئے بھی مشترک ایشوز پر سب متحد اور متفق ہو کر رہیں تا کہ ہمہ جہت ترقی کی راہیں ہموار ہوسکیں۔ جزوی اور فرعی اختلافات انتشار کا نہیں، ترقی کا ضامن ہوتے ہیں، جب کہ اصولی اور بنیادی اختلافات جن کا تعلق مشترک مسائل سے ہوں انحطاط اور زوال کا داعیہ ہوتی ہیں۔ ہزار اختلافات کے باوجود باہم متحد اور بقائے باہم کے ساتھ زندگی گزارنے کے لیے یہ دو اصول لازمی طور پر اپنا لیے جائیں تو بہت سے مسائل خود بخود دم توڑ جائیں گے۔ 1-تمام تر اختلافات کے باوجود ایسے ایشوز پر پوری انسانی برادری جمع ہوجائے جو ان کے درمیان مشترک ہیں اور جن کا ماننا اور برتنا سب کے لیے ضروری ہوں۔ 2-میری رائے درست ہے اگرچہ غلط ہونے کا بھی امکان ہے اور دوسرے کی رائے غلط ہے گو کہ صحیح ہونے کا بھی امکان ہے۔ اس کے بعد ہر انسان اپنی رائے پر دوسروں کی رائے کو کسی بھی طرح چھیڑے بغیر عمل کرے بایں طور کہ لوگوں کی مشترکات کو ٹھیس نہ پہنچائی جائے تو فرقہ پرستی سے نجات ممکن ہے۔ اسلام کی سطح پر مسلکی اور مشربی فرقہ پرستی سے اوپر اٹھنے

کی ایک مناسب راہ یہ بھی ہے کہ قرآن وسنت کے محکمات ومسلمات کو فروغ بخشا جائے اور فروعیات کے مرتکبین سے صرف نظر کیا جائے۔ تحریری اور تقریری جس سطح پر فروغ دین کا کام ہو محکمات ومسلمات ہی کو پیش نظر رکھا جائے تو بڑی حد تک مسلمان اندرون میں فرقہ پرستی سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ مگر، برا ہو نفس پرستی کا یہ باتیں لکھنے اور کہنے میں جتنی آسان ہیں، عملی طور پر ان کا برتنا اتنا ہی مشکل دکھتا ہے، کیوں کہ ملک کے طول وعرض میں اتحاد ملت کے نام پر ہونے والے کانفریس اور سیمینار کے بعد بعض اداروں کے فتوے، بعض مقرروں کے خطابات، بعض مترنموں کے نغمے اور بعض قلم کاروں کی تحریری کیے کرائے پر پانی پھیرنے کا کام بند نہیں کرتے۔ مگر، مایوسی کفر اور امیدی ایمان ہے۔ ان شاء اللہ وقت اور حالات بدلیں گے، لوگ بدلیں گے۔ نوجوانوں کو درپیش مسائل میں تیسری اہم چیز بے روزگاری ہے۔ کہاوت ہے: "بھوکو پیٹ بھجن ناہی ہوت"۔ ظاہر سی بات ہے انسان اگر اپنی اور اپنی اولاد کی شکم سیری ہی کے لیے پریشان ہوگا تو کوئی کام وہ دل جمعی سے کر ہی نہیں سکتا۔ آج جب کہ مہنگائی اپنے شباب پر ہے اور اسی کے ساتھ کاروبار بمشکل دست یاب ہوتے ہیں ایسے میں کوئی کیسے مفید کار ہوسکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سماجی بے اعتدالی روز افزوں ہے۔ جھوٹ، فریب، خیانت اور چوری انسانوں کی عادت بنتی جا رہی ہے۔ اور ان پر مستزاد انسان کا بے روزگار ہوکر خالی پڑا رہنا کہ جب انسان کسی اچھے کام میں مشغول نہیں ہوتا تو "خالی دماغ شیطان کا گھر" نامناسب چیزیں سوچتا ہے اور سماجی طور پر لوگوں کو لڑانے، فتنہ وفساد پھیلانے میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ انسانی سماجی تانا بانا ٹوٹنے کا ایک نتیجہ یہ بھی ہوا کہ صبر وقناعت اور توکل لوگوں سے رخصت ہو رہا ہے۔ انسان جلد باز اور خواہشات کا پوجاری بن کر رہ گیا ہے۔ کسی چیز کی تمنا ہوئی تو فوری تکمیل کی کوشش کرتا ہے خواہ اس کے لیے ناجائز طریقہ ہی اختیار کرنا پڑے۔ کیوں کہ روزگار ہے نہیں، پیسوں کی قلت ہے، چیزیں آئیں گی تو کہاں سے آئیں گی؟ اور اگر اس پر بھی خواہشات کی تکمیل نہ ہوئی تو ذہنی الجھن، قلبی اضطراب اور بے سکونی کا شکار ہوکر بسا اوقات ڈپریشن میں بھی چلا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے انسانی ضروریات ہزار طریقے سے پوری ہوسکتی ہیں، مگر خواہشات بھی پوری ہوجائیں، ضروری نہیں۔ بے روزگاری کے اس دور میں جہاں بھی جس قدر جو بھی ذریعہ معاش میسر ہوجائے اسے غنیمت سمجھنا چاہیے اور اسی میں محنت کر کے آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ مگر، خالی بیٹھا نوجوان اسے قبول کرنے کو تیار نہیں۔ گھر میں دس ہزار ہی روپے ہیں جن سے چھوٹے پیمانے پر کوئی کام شروع کیا جاسکتا ہے، لیکن، نہیں۔ بھوکے رہنا گوارا ہے مگر، کاروبار جب بھی کرے گا چار پانچ لاکھ سے کم کا نہیں کرے گا۔ اسی طرح غربت کی وجہ سے ٹیکنکل تعلیم نہ پاسکا اور جو تعلیم حاصل کی وہ نارمل آرٹ سائڈ سے متوسط درجے تک، جس کے بعد سرکاری نوکری ملنا مشکل، مگر نوکری سرکاری ہی کرے گا، نہیں تو گھر بیٹھنے کو ترجیح دے گا۔ مسلم نوجوان کو اس اعتبار سے اپنے آپ کو مینیج کرنے کی ضرورت ہے تا کہ کسی طور سہی وہ اپنے پیروں پر کھڑا ہو سکے۔ اور جو بندہ ایک بار کھڑا ہوجاتا ہے وہ دوڑ بھی لیتا ہے اور ریس میں بھاگ بھی لیتا ہے۔ الحاصل نوجوانوں کو درپیش مسائل سے باہر نکلنے کے لیے بنیادی طور پر جو چیزیں ضروری ہیں، ان میں خدا کے وجود کا قائل ہونا، اہل علم وتقوی کے ساتھ حسن ظن قائم رکھنا، رجوع الی الکتاب کا اہتمام، کسی پاک باطن کے ساتھ گہرا تعلق، اہل خیر سے مشاورت، اکرام انسانیت، باہمی اختلافات وانتشارات سے پرہیز اور بلا تحقیق انیق کسی بھی قسم کی سنی سنائی یا پڑھی ہوئی باتوں کو نشر کرنے سے اجتناب کے ساتھ خود کو ہمہ دم کسی نہ کسی مفید اور کارآمد کاموں میں مصروف رکھنا، خواہ کام چھوٹا ہی ہو، شامل ہے۔ اگر نوجوان طبقہ ان امور کی پاسداری کرے تو وہ سماج کے لیے مفید اور کارگر بن سکتا ہے اور اس کے بہت سے مسائل بآسانی حل ہوسکتے ہیں۔

جب ایک پاکستانی پائلٹ نے اسرائیلی لڑاکا طیارہ مار گرایا

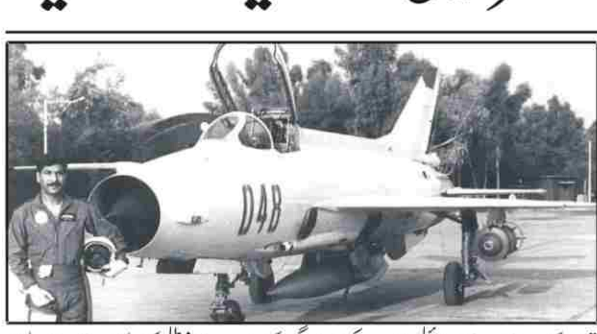

'میرے ذہن میں نہ جانے کتنے خیال آئے کہ شاید میزائل پھنس گیا ہے یا کچھ اور ہوگیا ہے۔ وہ ایک سیکنڈ میری زندگی کا طویل ترین لمحہ تھا۔ پھر اچانک میزائل چلا اور دو تین سیکنڈ لگے ہوں گے جب میزائل اسرائیلی میراج کو لگا اور میں نے اسے پھٹتے ہوئے دیکھا۔' یہ واقعہ آج سے ٹھیک 50 برس قبل 26 اپریل 1974 کو پیش آیا تھا جب پاکستانی فضائیہ کے پائلٹ فلائٹ لیفٹیننٹ ستار علوی نے شامی فضائیہ کا مگ لڑاکا طیارہ اڑاتے ہوئے ایک اسرائیلی لڑاکا طیارے کو مار گرایا تھا۔ یہ اپنی نوعیت کا ایک منفرد واقعہ اس لیے بھی تھا کہ پاکستانی فضائیہ کے پائلٹس ایک دوسرے ملک کی فضائیہ کی جانب سے اسرائیل کے خلاف لڑے جسے پاکستان سفارتی طور پر تسلیم نہیں کرتا۔ لیکن پاکستانی پائلٹ شام پہنچے کیسے؟ اس سوال کا جواب جاننے کے لیے ہمیں پانچ دہائی قبل جانا ہوگا۔

'کیا تم واقعی لڑو گے؟'

1973 اکتوبر میں عرب اسرائیل جنگ چھڑی تو نوجوان پائلٹ ستار علوی رسالپور میں ٹریننگ کورس کا حصہ تھے۔ تربیت حاصل کرنے والے پائلٹس شام کے وقت عرب اسرائیل جنگ کے موضوع پر اکثر بات چیت کرتے تھے جب ایک دن یہ سوال اٹھا کہ وہ خود کیا کر سکتے ہیں۔ ستار علوی نے ایک انٹرویو میں بتایا کہ 'میں نے کہا کہ ہم فائٹر پائلٹ ہیں، ہم رضا کارانہ طور پر جانے کی پیشکش کر سکتے ہیں۔ کسی نے کہا کہ کیا تم واقعی جا کر لڑو گے؟ میں نے کہا ہاں۔ میرے روم میٹ نے کہا میں بھی تمھارے ساتھ ہوں۔ ابھی اٹھو۔' ستار علوی کے مطابق آدھی رات کا وقت تھا جب 'ہم اکیڈمی کے کمانڈنٹ کے گھر جا پہنچے۔ وہ باہر نکلے تو ان کو ہم نے ساری بات بتائی اور انھوں نے پوچھا کہ کیا بار سے آ رہے ہو؟ ہم نے کہا نہیں تو انھوں نے کہا کہ صبح آفس میں ملو۔' اگلے دن کمانڈنٹ کے دفتر میں رضا کارانہ طور پر شام جانے والے پاکستانی پائلٹس سے ایک بار پھر سوال ہوا کہ کیا وہ اپنی پیشکش میں سنجیدہ ہیں۔ ستار علوی بتاتے ہیں کہ 'ہم نے کہا بلکل۔ انھوں نے ہمیں 10 منٹ انتظار کرنے کو کہا اور پھر کہا کہ پشاور پہنچو، وہاں سے طیارہ تم لوگوں کو لے جائے گا۔' 'بعد میں ہمیں پتہ چلا کہ فضائیہ کے ایئر چیف نے بھٹو صاحب سے بات کی جنھوں نے شام کے صدر حافظ الاسد سے رابطہ کیا اور انھوں نے حامی بھر لی۔' ستار علوی کہتے ہیں کہ 'میں نے اپنا ایک شلوار قمیض اور فلائنگ گیئر لیا اور پشاور پہنچ کر ہمیں معلوم ہوا کہ چودہ اور لوگ بھی رضا کارانہ طور پر جانے والوں میں شامل ہیں۔ ہمیں چیف کے فوکر جہاز میں بٹھا دیا گیا، تھوڑی دیر بعد چیف بھی آ گئے۔ ہمیں کچھ پتہ نہیں تھا کہ ہم کہاں جا رہے ہیں۔'

'حکومت اور فضائیہ ذمہ نہیں لے گی'

اس دوران ایک اور اہم بات یہ ہوئی کہ پاکستانی پائلٹس کو ایک کاغذ دیا گیا اور ان سے کہا گیا کہ وہ اس پر دستخط کر دیں۔ ستار علوی کے مطابق 'اس خط میں لکھا تھا کہ ہم بیرون پاکستان چھٹی پر جا رہے ہیں اور اگر اس دوران کوئی انہونی بات ہوئی تو حکومت پاکستان یا پاکستانی فضائیہ ہمارا ذمہ نہیں لے گی یعنی اگر کوئی ایسی ویسی بات ہوتی تو حکومت اور فضائیہ ہمیں پہچاننے سے انکار کر دیتی کہ ہم اس بندے کو نہیں جانتے۔' پاکستانی پائلٹس کو پہلے کراچی اور پھر ایک سی ون تھرٹی جہاز پر بغداد لے جایا گیا۔ بغداد سے ستار علوی اور دیگر پائلٹ پہلے اردن اور پھر بذریعہ سڑک گاڑیوں میں دمشق پہنچے۔ پاکستان پائلٹس کی مجموعی تعداد 16 تھی جن میں سے آٹھ کو مصر روانہ کیا گیا جبکہ آٹھ کو شام میں رہنے کے لیے ہدایات دی گئیں۔ ستار علوی شام میں رہ جانے والے آٹھ پائلٹس میں شامل تھے۔ ستار علوی اور دیگر پائلٹس کو بعد میں دمشق سے 30 منٹ دور دمیر ایئر بیس پر لے جایا گیا جہاں ان کو 67 اے یونٹ کا نام دیا گیا۔

پاکستانی پائلٹس کو دفاع کی ذمہ داری

پاکستانی پائلٹس کے لیے ایک مسئلہ زبان کا تھا۔ ستار علوی بتاتے ہیں کہ شامی ایئر فورس کے روسی ساختہ مگ ٹوئنٹی ون جہازوں میں روسی زبان درج تھی جبکہ ریڈار اور اے ٹی سی عربی میں بات کرتے تھے۔ 'ہم نے اس مسئلے کا حل یہ نکالا کہ جو ضروری باتیں جہاز اڑانے کے لیے ہمیں درکار تھیں وہ ہم نے لکھ لیں اور ان کو ایک کاغذ پر اپنے فلائنگ سوٹ میں رکھ لیا جو ہم نے ہر وقت پہنا ہوتا تھا۔ اس کا فائدہ یہ ہوا کہ ضرورت کے لیے درکار عربی زبان ہمیں ایک ہفتے میں یاد ہو گئی۔' پاکستانی پائلٹس کی شامی یونٹ کو ایئر ڈیفینس یعنی دفاع کا کردار سونپا گیا جس کے تحت اگر کوئی بھی اسرائیلی جہاز شام کی فضائی حدود میں داخل ہوتا تو اسے روکنے کی ذمہ داری پاکستانی پائلٹس کی ہوتی۔ تاہم اس دوران مصر نے اسرائیل کے ساتھ جنگ بندی کرنے پر اتفاق کر لیا تھا تاہم شام اور اسرائیل کے درمیان گولان کی پہاڑیوں پر جنگ کی صورت حال برقرار رہی۔ ستار علوی کے مطابق 'ہم روز صبح سحری سے پہلے تیار ہوتے اور فضائی اڈے پہنچ کر انتظار کرتے۔ یہ روٹین سات ماہ تک جاری رہی۔' اس دوران پاکستانی پائلٹس کو کئی بار فضا میں بھیجا گیا اور کئی بار ان کا اسرائیلی جہازوں سے آمنا سامنا تو ہوا لیکن مقابلہ نہیں ہوا۔

شہباز 8 بمقابلہ اسرائیلی فضائیہ

ستار علوی کے مطابق 'پاکستانی پائلٹس نے سوچ رکھا تھا کہ چاہے ہم کسی اسرائیلی طیارے کو گرائیں یا نہ گرائیں، کسی پاکستانی پائلٹ کو اسرائیلیوں کے ہاتھوں نہیں گرنا چاہیے۔ ہماری فضائی حکمت عملی اسی نظریے کے تحت بنی۔' 26 اپریل 1974 بھی کسی عام دن کی طرح ہی شروع ہوا لیکن دو پہر کو ساڑھے تین بجے کے قریب پاکستانی پائلٹس کو معمول کا ایک دفاعی مشن سونپا گیا۔ ستار علوی کے مطابق 'جب ہم مشن مکمل کرنے کے بعد بیس کی جانب واپس لوٹ رہے تھے تو اچانک ریڈار نے اسرائیلی طیاروں کی موجودگی کے بارے میں مطلع کیا۔' اس وقت ستار علوی سمیت پاکستانی پائلٹس کے جہاز میں زیادہ ایندھن استعمال ہو چکا تھا جبکہ اچانک ہی ریڈار جام ہونے سے ان کے درمیان رابطے بھی منقطع ہو گئے۔ آٹھ پاکستانی پائلٹس شہباز 8 فارمیشن میں اڑ رہے تھے جس میں ستار علوی سب سے آخر میں موجود تھے۔ ان کے مطابق رابطہ منقطع ہونے سے قبل فارمیشن کمانڈر کی جانب سے سب کو اس سمت میں مڑنے کی ہدایت کر دی گئی تھی جس طرف سے اسرائیلی طیاروں کی آمد کی اطلاع تھی۔ یہ لبنان کی فضا تھی جہاں اسی دوران ستار علوی کو زمین کی طرف ایک چمکتی ہوئی چیز نظر آئی۔ ان کے مطابق یہ ایک اسرائیلی میراج جنگی جہاز تھا۔ ستار علوی نے اسی لمحے میں اپنی فارمیشن سے الگ ہوتے ہوئے اپنا رخ اس جہاز کی طرف موڑ لیا۔ ان کے مطابق اس دوران 'وہ جہاز میرے قریب سے گزر چکا تھا لیکن میری نظر اس کے پیچھے ایک دوسرے میراج لڑاکا جہاز پر پڑی۔' 'جیسے ہی یہ دوسرا طیارہ میرے پاس سے گزرا تو میں نے اس کی جانب دوبارہ مڑنے کے لیے ایک ایسی فضائی تکنیک کا استعمال کیا جس میں جہاز کی رفتار آہستہ ہوجاتی ہے۔' 'میں نے دیکھا کہ مخالف جہاز نے بھی اسی تکنیک کا استعمال شروع کر دیا تھا جسے ہم 'سزرز' یعنی قینچی کی طرح جہاز اڑانا کہتے ہیں۔ یعنی دونوں جہاز آگے پیچھے ہیں اور دائیں بائیں مڑتے ہیں تا کہ مخالف کے عقب میں پہنچ کر اسے نشانہ بنا سکیں۔' ستار علوی کے مطابق اسی دوران انھوں نے زیرو سپیڈ پر اپنا جہاز ہوا میں ایک لمحے کو روکا تو اسرائیلی میراج ان کے آگے آ گیا۔ لیکن اب ستار علوی کو ایک مسئلہ درپیش تھا۔ ان کے مطابق 'وہ جہاز اتنا قریب تھا کہ اگر میں فوراً فائر کرتا تو اس کا ملبہ میرے جہاز پر گرتا۔ مجھے محفوظ فاصلہ اختیار کرنے کے لیے تھوڑا انتظار کرنا پڑا۔' لیکن وقت کم تھا کیوں کہ ایک اور اسرائیلی لڑاکا طیارہ اب ستار علوی کا رخ کر رہا تھا جبکہ ستار علوی کے جہاز کا ایندھن بھی ختم ہونے کے قریب تھا اور ان کو جلد ہی فیصلہ کرنا تھا۔ ستار علوی کے مطابق اسرائیلی لڑاکا طیارے کے پائلٹ، کیپٹن لٹز، نے اپنی کمزور پوزیشن دیکھتے ہوئے نیچے کی جانب فرار ہونے کی کوشش کی۔ لیکن اس کوشش نے ستار علوی کو وہ محفوظ فاصلہ فراہم کر دیا جو ان کو فائر کرنے کے لیے درکار تھا۔ ستار علوی نے جہاز کا روسی ساختہ میزائل فائر کرنے کے لیے چنا اور بٹن دبا کر فائر کر دیا۔ لیکن میزائل نہیں چلا۔ وہ ایک سیکنڈ سے بھی کم کا وقت تھا جس میں ستار علوی کہتے ہیں کہ 'میرے ذہن میں نہ جانے کتنے خیال آئے کہ شاید میزائل پھنس گیا ہے یا کچھ اور ہوگیا ہے۔' حقیقت میں میزائل بٹن دبانے کے بعد ایک سیکنڈ کے وقفے کے بعد ہی فائر ہوتا ہے۔ ستار علوی کے لیے وہ ایک سیکنڈ ان کی زندگی کا طویل ترین لمحہ تھا۔ 'دو تین سیکنڈ اور لگے ہوں گے جب میزائل اسرائیلی میراج کو لگا اور میں نے اسے پھٹتے ہوئے دیکھا۔' یہ پوری جھڑپ تقریباً 30 سیکنڈ میں ختم ہو چکی تھی جس کے بعد ستار علوی نے جہاز کو زمین کی جانب لے جا کر سپر سونک سپیڈ پر زمین سے صرف 50 فٹ کی بلندی پر اپنے شامی فضائی اڈے کا رخ کیا۔ اس دوران جیمنگ ختم ہونے پر ستار علوی نے فارمیشن کمانڈر کو اسرائیلی جہازوں سے ہونے والی جھڑپ کے بارے میں آگاہ کیا اور رن وے کا رخ کیا۔ فیول گیج زیرو سے بھی نیچے جا چکی تھی جب ستار علوی کا جہاز رن وے پر لینڈ کیا۔

'میری ٹانگوں میں جان نہیں تھی'

ستار علوی کہتے ہیں کہ 'جیسے ہی میں نے جہاز روک کر سوئچ آف کیا تو مجھے لگا کہ میری ٹانگوں میں سے جان نکل چکی ہے۔' زمین پر موجود عملے دیکھ چکا تھا کہ جہاز کا ایک میزائل غائب ہے لیکن ستار علوی نے کاک پٹ سے نکلتے ہی ایک کپ چائے کا مطالبہ کیا۔ ستار علوی نے شامی فوج کو اس مقام کے بارے میں بتایا جہاں ممکنہ طور پر جھڑپ ہوئی تھی جس کے بعد ایک ہیلی کاپٹر پر شامی فوجی اس مقام پر گئے جہاں ان کو زخمی اسرائیلی پائلٹ کیپٹن لٹز ملے جنھیں گرفتار کر لیا گیا۔ ستار علوی اسرائیلی پائلٹ سے ملاقات کے خواہشمند تھے لیکن اس سے قبل ہی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے کیپٹن لٹز کی موت واقع ہوگئی۔ شامی حکومت نے ستار علوی کو ملک کے سب سے بڑے اعزاز سے نوازا جبکہ اسرائیلی پائلٹ کیپٹن لٹز کا فلائنگ اوورآل بھی ان کو بطور ٹرافی دیا گیا۔ ستار علوی کے مطابق حکومت پاکستان نے کئی سال اس واقعے کا اعتراف نہیں کیا۔ 'میں بھی چپ رہا، اگر کوئی مجھ سے پوچھتا تھا تو میں کہتا تھا کہ میں تو کبھی شام گیا ہی نہیں۔' تاہم حکومتِ پاکستان کی جانب سے بھی ستار علوی کو ستارۂ جرات دیا گیا۔

نوٹ: یہ تحریر ستار علوی کے اسرائیلی پائلٹ سے مقابلے پر ان کی جانب سے ماضی میں دیے جانے والے مختلف انٹرویوز پر مبنی ہے جن کی بی بی سی سے بات چیت کے دوران انھوں نے تصدیق کی ہے۔

چین، ایران کو اسرائیل کے خلاف مزید محاذ آرائی سے باز رہنے پر زور دے: امریکی وزیرِ خارجہ انتھونی بلنکن

امریکہ کا کہنا ہے کہ چین ایران کے ساتھ اپنے تعلقات کو عمل میں لا کر اسے اسرائیل کے ساتھ محاذ آرائی سے باز رکھ سکتا ہے۔ چین کے دورے کے دوران امریکہ کے وزیر خارجہ انتھونی

بلنکن نے کہا ہے کہ ان کے خیال میں بیجنگ مشرق وسطی میں ایک 'تعمیری' کردار ادا کر سکتا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ نے خبردار کیا ہے کہ اگر چین نے روس کو یوکرین پر حملے میں استعمال ہونے والے 'آئٹمز' کی فراہمی نہیں روکی تو پھر واشنگٹن کارروائی کرے گا۔ بیجنگ میں بی بی سی سے بات کرتے ہوئے امریکہ کے وزیر خارجہ نے کہا کہ انھوں نے اپنے چینی ہم منصب پر یہ واضح کر دیا ہے کہ وہ (چین) سرد جنگ کے زمانے سے یورپ کی سکیورٹی کو مزید سنگین خطرے سے دو چار رکھنے کے لیے مدد فراہم کر رہے ہیں۔ انھوں نے یہ نہیں بتایا کہ امریکہ کس قسم کے اقدامات اٹھانے کی تیاری کر رہا ہے۔ تاہم انتھونی بلنکن نے اس بات پر زور دیا ہے کہ کچھ شعبوں میں اس حوالے سے پیش رفت کی گئی ہے۔ انھوں نے بیجنگ کی جانب سے امریکہ تک پہنچنے والی نشہ آور دوا 'فینٹینیل' کی سپلائی روکنے میں کوششوں کی تعریف کی۔ چین امریکہ کے لیے فینٹینیل فراہم کرنے والا بنیادی ذریعہ ہے، وائٹ ہاؤس نے موقف اختیار کیا ہے کہ اس سے ملک بھر میں صحت عامہ کا بحران پیدا ہو رہا ہے۔ واضح رہے کہ دس ماہ میں انتھونی بلنکن کا یہ دوسرا دورہ چین ان دونوں حریف طاقتوں کے درمیان بات چیت اور سفارت کاری میں نمایاں اضافے کا حصہ ہے، دونوں ممالک گذشتہ سال شدید تناؤ کے بعد تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کی کوششوں میں ہیں۔ واشنگٹن اور بیجنگ کے درمیان تعلقات، تائیوان اور بحیرہ جنوبی چین پر چین کے دعوؤں اور جدید ٹیکنالوجی کے حوالے سے امریکی برآمدات پر پابندی کے باعث تناؤ کا شکار ہیں۔ انھیں گذشتہ فروری میں جاسوسی غبارے پر پیدا ہونے والے تنازع سے مزید نقصان پہنچا تھا۔ امریکہ نے حال ہی میں ایک قانون پاس کیا جس کے تحت چینی ملکیت والی کمپنی ٹک ٹاک کو مقبول ویڈیو ایپ فروخت کرنے پر مجبور کیا جائے گا ورنہ امریکہ میں اس پر پابندی عائد کر دی جائے گی۔ تاہم انتھونی بلنکن کی چین کے صدر شی جن پنگ کے ساتھ ملاقات میں یہ معاملہ زیر بحث نہیں آیا۔ شی جن پنگ، جنھوں نے جمعے کی سہ پہر بیجنگ کے 'گریٹ ہال آف دی پیپل' میں انتھونی بلنکن سے ملاقات کی، اس بات سے اتفاق کیا کہ نومبر میں اپنے امریکی ہم منصب جو بائیڈن سے ملاقات کے بعد سے دونوں فریقوں نے 'کچھ مثبت پیش رفت' حاصل کی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ممالک کو 'شراکت دار ہونا چاہیے، حریف نہیں۔' ان کے مطابق اگر امریکہ نے 'چین کی ترقی کے بارے میں مثبت نظریہ اختیار کیا' تو تعلقات 'حقیقت میں مستحکم، بہتر اور آگے بڑھ سکتے ہیں۔' انتھونی بلنکن نے بی بی سی کو بتایا کہ چین اور امریکہ و یورپ کے درمیان 'بہتر تعلقات' کے لیے ایک اہم طریقہ یہ ہوسکتا ہے کہ بیجنگ 'یا اس کی کچھ کمپنیاں' روس کو ان 'اہم اشیا' کی فراہمی بند کر دیں جو اسے مزید ہتھیار بنانے میں مدد دیتی ہیں۔ ان اشیا میں 'مشین ٹولز، مائیکرو الیکٹرانکس اور آپٹکس' جیسی اشیا شامل ہیں۔ 'اس سے روس کو یوکرین کے خلاف اپنی جارحیت کو برقرار رکھنے میں مدد مل رہی ہے اور روسی جارحیت یورپ کے لیے ایک بڑھتا ہوا خطرہ بھی ہے۔' انھوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ یہ سرد جنگ کے بعد سے (یورپ کے) عدم تحفظ کے لیے سب سے بڑے خطرے کو ہوا دینے میں مدد کر رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم نے پہلے ہی اس میں ملوث چینی اداروں کے خلاف کارروائی کی ہے اور میں آج واضح کرتا ہوں کہ اگر چین کارروائی نہیں کرتا ہے تو ہم کریں گے۔' انتھونی بلنکن، جنھوں نے ممکنہ حل کے طور پر پابندیوں کا اشارہ دیا تھا، اس بات پر زور دینے کے خواہاں تھے کہ چین روس کو براہ راست ہتھیار فراہم نہیں کر رہا ہے۔ بی بی سی کے ساتھ اپنے انٹرویو میں انتھونی بلنکن نے کہا کہ یہ دیکھنا ہوگا کہ آیا دونوں ممالک مصنوعی ذہانت اور فوجی مواصلات سمیت 'ان شعبوں میں جہاں ہماری باہمی دلچسپی ہے، زیادہ تعاون قائم کر سکتے ہیں۔' 'انتھونی بلنکن نے بی بی سی کو بتایا کہ چین اور امریکہ و یورپ کے درمیان 'بہتر تعلقات' کے لیے ایک اہم طریقہ یہ ہوسکتا ہے کہ بیجنگ 'یا اس کی کچھ کمپنیاں' روس کو ان 'اہم اشیا' کی فراہمی بند کر دیں جو اسے مزید ہتھیار بنانے میں مدد دیتی ہیں۔ ان اشیا میں 'مشین ٹولز، مائیکرو الیکٹرانکس اور آپٹکس' جیسی اشیا شامل ہیں۔ 'اس سے روس کو یوکرین کے خلاف اپنی جارحیت کو برقرار رکھنے میں مدد مل رہی ہے اور روسی جارحیت یورپ کے لیے ایک بڑھتا ہوا خطرہ بھی ہے۔' انھوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ یہ سرد جنگ کے بعد سے (یورپ کے) عدم تحفظ کے لیے سب سے بڑے خطرے کو ہوا دینے میں مدد کر رہا ہے۔

عوامی مقامات پر مذہبی عبادات: اسلامی طریقہ

جہاں اسلام اپنے ایمان والوں کو دن میں پانچ وقت کی نماز ادا کرنے کی ترغیب دیتا ہے، وہیں یہ معاشرے میں دوسروں کے بارے میں خیال رکھنے اور احترام کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیتا ہے۔ مسلمانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی مذہبی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے درمیان توازن تلاش کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ عوامی مقامات پر نماز ادا کرتے وقت عوام کو خلل یا تکلیف کا باعث نہ بنیں۔ دہلی کی ایک سڑک پر مسلمانوں کی نماز ادا کرنے اور ایک پولیس افسر کے ان افراد کو مارنے کے حالیہ واقعے نے ایک اشتعال انگیز بحث کو جنم دیا ہے۔ ایک پولیس افسر کی مذمت کرتا ہے، دوسرا مسلمانوں کو تکلیف پہنچانے پر تنقید کرتا ہے۔ بعض نے مسلمانوں پر جان بوجھ کر اس عمل کو دہرانے کا الزام لگایا ہے۔ یہاں تک کہ بہت کم لوگوں نے مصروف سڑکوں پر نماز پڑھنے کے اسلامی حکم کو تلاش کیا ہے۔ مذہبی متون میں ایک حوالہ ملتا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ایک روایت کے مطابق چھ دیگر مقامات کے علاوہ سڑکوں پر نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ واقعی ایک بحث کا مقام ہے کہ آیا اس مخصوص موضوع پر احکام ہیں یا نہیں؟ اسلام ہر چیز پر امن پر زور دیتا ہے، بدامنی پر ہم آہنگی پر زور دیتا ہے مسلمانوں کو رواداری اور عمومی یا اجتماعی بھلائی کے لیے ذاتی قربانی دینے کی ترغیب دیتا ہے۔ سڑکوں پر نماز کے معاملے میں، یہ دیکھنا ہوگا کہ سڑکیں کسی مخصوص علاقے کے لیے لائف لائن ہیں اور اس کا بند ہونے سے تکلیف اور رکاوٹیں پیدا ہوسکتی ہیں۔ ایک مسلمان کو ہمیشہ یہ نصیحت کی جاتی ہے کہ وہ نماز کے لیے آرام دہ جگہ تلاش کرے، کیونکہ وہ روحانی روشن خیالی کے لیے ہیں، اس لیے کسی ناپسندیدہ چیز کے لیے جلدی کرنا جب نماز کی بات ہو تو فائدہ مند نہیں ہے۔ بہترین طریقوں میں سے ایک یہ ہے کہ زیادہ ویران جگہوں یا نماز کے لیے مخصوص جگہیں تلاش کی جائیں تا کہ ان لوگوں کے لیے خلل پیدا نہ ہو جو شاید ایک جیسے عقائد کے حامل نہ ہوں۔ مثال کے طور پر، ایک عوامی یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے والا ایک مسلمان طالب علم مصروف لائبریری، کیفے ٹیریا یا سبھی کے زیر استعمال کسی مشترکہ جگہ میں نماز ادا کرنے کے بجائے کیمپس میں مخصوص نماز کے کمرے کا استعمال کر سکتا ہے۔ ایسا کرنے سے، وہ اپنے مذہبی فرائض کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے آس پاس کے دوسروں کی جگہ اور عقائد کا بھی احترام کرتے ہیں۔ یہ توازن عوامی مقامات پر مختلف مذہبی طریقوں کے حامل افراد کے درمیان پرامن بقائے باہمی اور باہمی افہام وتفہیم کی اجازت دیتا ہے۔ کمیونٹی ڈائیلاگ اور سمجھوتہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اجزاء ہو سکتے ہیں کہ مشترکہ جگہوں پر مذہبی رسومات کا احترام کیا جائے اور ان کو جگہ دی جائے۔ کھلے اور احترام کے ساتھ بات چیت میں شامل ہونے سے، افراد دوسروں کی ضروریات اور عقائد کو بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں، جو باہمی طور پر فائدہ مند حل کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہ باہمی تعاون کمیونٹی کے اندر اتحاد اور تعاون کے احساس کو فروغ دیتا ہے، بالآخر تعلقات کو مضبوط کرتا ہے اور متنوع مذہبی گروہوں کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دیتا ہے۔ ایک زیادہ جامع اور روادار معاشرے کی تشکیل میں کردار جہاں افراد تعصب یا عدم برداشت کا سامنا کیے بغیر آزادانہ طور پر اپنے عقیدے کا اظہار کر سکیں۔ صرف باعزت رابطے اور سمجھوتہ کے ذریعے ہی ہم ایک ایسا معاشرہ تشکیل دینے کی امید کر سکتے ہیں جہاں ہر کوئی بلا تفریق یا پسماندگی کے خوف کے آزادانہ طور پر اپنے عقیدے پر عمل کر سکے۔ مثال کے طور پر، ریاست ہائے متحدہ امریکہ جیسے متنوع معاشرے میں، اس بات پر بحث ہوتی رہی ہے کہ آیا عوامی مقامات پر مذہبی علامتوں کی نمائش ہونی چاہیے۔ کچھ لوگ دلیل دیتے ہیں کہ اس طرح کی نمائش کی اجازت مذہب اور ریاست کی علیحدگی کی خلاف ورزی کرتی ہے، جب کہ دوسرے اسے اپنے مذہبی عقائد کو آزادانہ طور پر ظاہر کرنے کے طریقے کے طور پر دیکھتے ہیں۔ کھلے مباحثوں اور سمجھوتوں کے ذریعے، مذہبی آزادی کے اصول کو برقرار رکھتے ہوئے مختلف نقطہ نظر کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے متعدد مذہبی علامتوں کو ظاہر کرنے یا گھومنے والی ڈسپلے کی اجازت دینے جیسے حل نافذ کیے گئے ہیں۔ رمضان کے مقدس مہینے کا آخری جمعہ (نماز جمعہ) اور اس کے بعد عید، تیزی سے قریب آ رہی ہے۔ ان تقریبات میں عبادت گاہوں جیسے مساجد، عیدگاہ، درگاہ وغیرہ میں بڑی تعداد میں حاضری ہوتی ہے۔ اپنے آباؤ اجداد اور اسلامی صحیفوں سے سیکھتے ہوئے، اسلامی نقطہ نظر سے بہتر نصیحت یہ ہے کہ رکاوٹیں یا بھیڑ پیدا کرنے سے گریز کیا جائے جس سے عوام کو تکلیف ہو۔ اسلام ساتھی انسانوں کے تئیں فرائض کو انتہائی احترام کے ساتھ نبھانے پر زور دیتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص دوسروں کے وقت اور آرام کے خرچ پر نماز پڑھنا جاری نہیں رکھ سکتا۔ اس لیے یہ ضروری ہے کہ کسی کو تکلیف کا باعث بننے کے بجائے مناسب جگہ تلاش کرنے کو ترجیح دینی چاہیے کیونکہ یہ اسلام اور زمینی قانون دونوں کے تحت حرام ہے۔

الطاف میر (پی ایچ ڈی اسکالر) جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

انڈیا کے لوگ پہلے جیسی بچت کیوں نہیں کر رہے؟

سوتک بسواس

انڈین گھرانے ہمیشہ سے بچت کرنے کے لیے جانے جاتے ہیں۔ ہر گھرانہ اپنی کمائی کا ایک معقول حصہ ضرورت کے دنوں کے لیے بچا کر رکھتا ہے۔ اکثر اوقات، اس مقصد کے لیے لوگ اپنے خرچے بھی کم کرتے ہیں تاہم اس رجحان میں اب تبدیلی دیکھنے میں آ رہی ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق ملک میں لوگوں کی خالص بچت 47 سال کی کم ترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔ خالص بچت سے مراد کسی بھی گھرانے کے ذمے واجب الادا قرض اور خرچے نکالنے کے بعد بچ جانے والی رقم اور سرمایہ کاری ہے۔ سنہ 2023 میں انڈیا کی مجموعی گھریلو بچت کا تناسب کم ہو کر ملک کے جی ڈی پی کا 3.5 فیصد ہو گئی۔ سنہ 2022 میں یہ 3.7 فیصد تھا۔ جبکہ دوسری جانب قرضوں کے تناسب میں بھی تیزی سے اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ سالانہ قرضے اب جی ڈی پی کا 8.5 فیصد ہے جو 1970 کے بعد کی دوسری بلند ترین سطح ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق، اب زیادہ تر گھرانے اپنے خرچے پورے کرنے کے لیے قرض لے رہے ہیں جس کی وجہ سے ان کی جانب سے کی جانے والی بچت میں کمی دیکھنے میں آ رہی ہے۔ اس وجہ سے لوگوں کو اپنی کمائی کا بیشتر حصہ ان قرضوں کی ادائیگیوں پر خرچ کرنا پڑ رہا ہے۔ نکھل گپتا ایک ماہر معاشیات ہیں جو موتی لال فنانشل سروسز نامی فرم سے وابستہ ہیں۔ ان کے مطابق انڈین گھرانوں کے قرضوں کا ایک بڑا حصہ غیر رہن (نان مارگیج) قرضوں پر مشتمل ہے۔ انڈیا میں کل قرضوں میں سے تقریباً آدھے زراعت اور کاروباری نوعیت کے ہیں۔ حیرت انگیز طور پر سنہ 2022 میں انڈیا میں لیے جانے والے غیر رہن (نان مارگیج) قرضے آسٹریلیا اور جاپان سے مماثل تھے۔ ان قرضوں کا تناسب امریکہ اور چین سمیت کئی بڑے ممالک سے زیادہ تھا۔ نکھل گپتا کہتے ہیں کہ کریڈٹ کارڈ، شادی بیاہ، صحت جیسے اخراجات کی مد میں لیے جانے والے قرضے کسی بھی گھرانے کی جانب سے لیے گئے مجموعی قرضوں کا محض 20 فیصد ہیں تاہم ان کی شرح میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ بڑھتے ہوئے قرضوں کی شرح اور کم ہوتی بچت انڈین معیشت کے بارے میں کیا بتاتی ہے؟ کیا یہ افراط زر میں اضافے اور بڑھتی ہوئی مالی مشکلات کی جانب اشارہ کرتی ہے یا پھر یہ ایک بہتر مستقبل کا عندیہ ہے؟ نکھل کے خیال میں انڈین صارفین کے اعتماد میں کسی حد تک اضافہ ہو رہا ہے 'کئی افراد کو امید ہے کہ مستقبل میں ان کی کمائی میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ یا پھر ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ وہ مستقبل کی فکر کرنے کے بجائے فی الحال زندگی کا بھرپور لطف اٹھانا چاہتے ہیں۔' وہ کہتے ہیں کہ ایسا ممکن ہے کہ لوگوں کا شاید بچت کو لے کر نظریہ بدل رہا ہے۔ تاہم، اس بارے میں کچھ بھی یقین کے ساتھ نہیں کہا جاسکتا ہے۔ مگر آپ مجبوری کی حالت میں لیے گئے قرضوں کے بارے میں کیا کہیں گے؟ بار بار مجبوری کی حالت میں قرض لینے والے افراد کے نادہندہ ہونے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر ایسا ہی ہے تو قرض فراہم کرنے والے معاشی مشکلات میں پھنسے افراد کو بھاری تعداد میں قرضے کیوں دے رہے ہیں؟ نکھل کہتے ہیں کہ سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ قرض لینے والوں کے بارے میں زیادہ تفصیلات میسر نہیں ہے۔ کتنے لوگوں نے قرض لیے ہیں؟ وہ کام کیا کرتے ہیں؟ لی گئی رقم کس مقصد کے لیے استعمال کی گئی یا کتنے افراد نے قرض واپس کیے ہیں؟

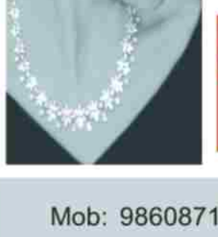

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

روزنامہ ورق تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
28.April.2024

کانگریس کو مسلم ووٹ چاہئے، امیدوار کیوں نہیں؟

مہاراشٹر میں مسلمانوں کا سوال!

ممبئی، 27 اپریل (ہ س)۔ مہاراشٹر اور بطور خاص ممبئی اور دیگر بڑے شہروں میں جہاں مسلمانوں کی کثیر آبادی والے مسلم علاقوں میں اب یہ سوال گردش کر رہا ہے کہ کانگریس کو مسلم ووٹ چاہئے، امیدوار کیوں نہیں؟۔ اس سوال نے اس وقت اور شدت اختیار کرلی جب کانگریس پارٹی کی جانب سے شمالی ممبئی سنٹرل سیٹ سے ورشا گائیکواڈ کو امیدوار بنایا گیا۔ جس کے بعد مسلم علاقوں میں اور بعض مسلم قائدین کی جانب سے اس پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا جارہا ہے اور مسلمانوں کا ایک طبقہ اس سے ناراض ہے کہ اس نشست سے کسی مسلم امیدوار کو ٹکٹ دیا جانا چاہئے تھا۔ مگر کانگریس نے ایسا نہ کرتے ہوئے، یہاں سے ورشا گائیکواڈ کو ٹکٹ دیا۔ بتادیں کہ اس نشست سے ممبئی کانگریس کے ایک سینئر لیڈر عارف نسیم خان کا نام کی چرچہ تھی اور امید کی جارہی تھی کی یہاں سے عارف نسیم کو ٹکٹ دیا جائے گا۔ ورشا گائیکواڈ کو ٹکٹ دیئے جانے کے بعد اب عارف نسیم خان نے انتخابی تشہیری مہم میں حصہ لینے سے انکار کر دیا ہے۔ اس ضمن میں مہاراشٹر کانگریس کے کارگزار صدر اور سابق کابینی وزیر عارف نسیم خان نے جمعہ کو پارٹی کی طرف سے اپوزیشن بلاک مہاوکاس اگھاڑی کی طرف سے ریاست میں لوک سبھا انتخابات کے لیے کسی بھی مسلم امیدوار کو کھڑا نہ کرنے پر مایوسی کا اظہار کیا اور کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کو بتایا کہ وہ انتخابی مہم سے دستبردار ہورہے ہیں۔ کھڑگے کو لکھے خط میں، خان نے کہا کہ وہ لوک سبھا انتخابات کے بقیہ مراحل کے لیے پارٹی امیدواروں کے لیے مہم نہیں چلائیں گے اور ریاستی کانگریس مہم کمیٹی سے بھی استعفٰی دے رہے ہیں۔ سابق ریاستی وزیر نے کہا کہ مہاوکاس اگھاڑی، جس میں کانگریس ایک اہم حصہ ہے، نے مہاراشٹر میں ایک بھی مسلم امیدوار کو نامزد نہیں کیا ہے، جس میں 48 لوک سبھا سیٹیں ہیں، جو اترپردیش (80) کے بعد دوسرے نمبر پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ کئی مسلم تنظیمیں، قائدین اور پورے مہاراشٹر کے پارٹی کارکنان یہ توقع کر رہے تھے کہ کانگریس اقلیتی برادری سے کم از کم ایک امیدوار کو نامزد کرے گی، لیکن بدقسمتی سے ایسا نہیں ہوا۔ اور اب وہ پوچھ رہے ہیں کہ، کانگریس کو مسلم ووٹ چاہئے، امیدوار کیوں نہیں؟ عارف نسیم نے اپنے خان نے خط میں کہا کہ میں بھی کانگریس پارٹی کے اس غیر منصفانہ فیصلے سے ناراض ہوں۔ اس سے پہلے جب بھی پارٹی نے مجھے گجرات، گوا، کرناٹک، تلنگانہ، مغربی بنگال، مہاراشٹرا اور دیگر ریاستوں میں انتخابی ذمہ داری دی ہے، میں نے اسے احسن طریقے سے اور اپنی پوری کوششوں سے انجام دیا،، انہوں نے کہا کہ میرے پاس مہاراشٹر میں مسلمانوں اوران کی تنظیموں کی طرف سے اس اس ضمن میں اٹھائے جارہے سوالات کہ کسی بھی مسلم امیدوار کو کھڑا کیوں نہیں کیا گیا، کا جواب نہیں ہے اس لیے میں نے لوک سبھا انتخابات 2024 کے دوران پارٹی کے لیے انتخابی مہم میں حصہ نہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ساتھ ہی خان نے کہا کہ وہ مہاراشٹر کانگریس مہم کمیٹی سے بھی استعفٰی دے رہے ہیں۔

16 ناندیڑ حلقہ لوک سبھا انتخاب میں رائے دہی کی تفصیل

Sr. No.	AC No.	AC Name	Total Voters				Total Voters (Who Voted) 07.00 A.M. To 06.00 P.M.				Voting Percentage			
			Male	Female	Other	Total	Male	Female	Other	Total	Male	Female	Other	Total
1	85	Bhokar	151154	143249	6	294409	103234	89228	1	192463	68.30	62.29	16.67	65.37
2	86	Nanded North	178477	168309	100	346886	113606	97436	12	211054	63.65	57.89	12.00	60.84
3	87	Nanded South	158617	150169	4	308790	109032	72691	0	181723	68.74	48.41	0.00	58.85
4	89	Naigaon	155282	146007	10	301299	97269	83915	1	181185	62.64	57.47	10.00	60.13
5	90	Deglur	156371	147558	14	303943	97100	84532	5	181637	62.10	57.29	35.71	59.76
6	91	Mukhed	155183	141325	8	296516	89613	78958	0	168571	57.75	55.87	0.00	56.85
Total			955084	896617	142	1851843	609854	506760	19	1116633	63.85	56.52	13.38	60.30

Note : Voting conducted & Completed in free and fair manner.

Abhijit Raut (I.A.S.)
Returning Officer,
16-Nanded Parliamentary Constituency

اجمیر میں محمدی مدینہ مسجد کے امام کا پیٹ پیٹ کر قتل

علاقہ کے لوگوں میں سخت غم و غصہ

اجمیر: 27/اپریل: راجستھان کے شہر اجمیر میں پیش آنے والے ایک سنسنی خیز واقعہ میں ایک مسجد کے امام کو پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق ہفتہ کے روز علی الصبح رام گنج تھانہ علاقے میں واقع ایک مسجد میں گھس کر امام کو قتل کر دیا گیا۔ قتل کی وجوہات فی الحال معلوم نہیں ہوسکیں۔ معاملہ کی اطلاع موصول ہونے پر راج گنج تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچی۔ اس واقعہ سے علاقہ کے لوگوں میں سخت غم و غصہ پایا جاتا ہے، جنہوں نے پولیس سے قاتلوں کو جلد تلاش کرنے اور سخت کارروائی عمل میں لانے کا مطالبہ کیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق صبح تقریباً 3 بجے خان پورہ کنچن نگر میں واقع محمدی مدینہ مسجد میں تین نقاب پوش بدمعاش داخل ہوئے اور امام مولانا محمد ماہر کو لاٹھیوں سے پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا۔ واقعہ کے وقت مولانا کے ساتھ پانچ چھ بچے بھی موجود تھے جنہیں حملہ آوروں نے ڈرا دھمکا کر وہاں سے باہر کر دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے مولانا محمد ماہر کی لاش کو جواہر لعل نہرو اسپتال کے سرد خانہ میں رکھوا دیا ہے۔ رام گنج تھانے کے افسر رونددر سی سی ٹی وی کے فوٹیج کھنگالنے میں مصروف ہیں تاکہ حملہ آوروں کے بارے میں سراغ مل سکے۔ اتر پردیش کے رام پور کے رہنے والے محمد ماہر (52) گزشتہ سات سال سے یہاں درس و تدریس کے فرائض ادا کر رہے تھے۔ گزشتہ سال اکتوبر میں مسجد کے امام کی وفات کے بعد مولانا محمد ماہر امامت کی ذمہ داری بھی سنبھالنے لگے۔ پولیس کے اعلیٰ حکام بھی موقع پر پہنچ گئے ہیں۔ پولیس حملہ آوروں اور قاتلوں کی تلاش میں مصروف ہے۔ ایک اور اطلاع کے مطابق ریاست راجستھان کے اجمیر میں پیش آئے وحشیانہ واقعہ میں مسجد کے امام صاحب کا قتل کر دیا گیا۔ یہاں موصولہ اطلاعات کے مطابق ہفتہ کی صبح رام گنج پولیس اسٹیشن کے حدود میں واقع ایک مسجد میں گھس کر امام صاحب کی جان لے لی گئی۔ ذرائع کے مطابق صبح تقریباً تین بجے خان پورہ کنچن نگر میں واقع محمدی مدینہ مسجد میں تین نقاب پوش حملہ آور داخل ہوئے اور انہوں نے وہاں کے امام مولانا محمد ماہر کا لاٹھیوں سے حملہ کر کے قتل کر دیا۔ اتر پردیش کے رامپور سے تعلق رکھنے والے 52 سالہ امام صاحب گزشتہ سات سال سے اس مسجد میں درس و تدریس کے فرائض انجام دے رہے تھے۔ وہ مسجد کے ہی کمرے میں رہا کرتے تھے۔ گزشتہ سال ماہ اکتوبر میں مسجد کے امام صاحب کے انتقال کے بعد مولانا محمد ماہر امامت کے فرائض بھی انجام دے رہے تھے۔ قتل کی وجوہات کا فوری طور پر پتہ نہیں چل سکا اس واقعہ کے بعد علاقے کے عوام میں برہمی کی لہر پائی جاتی ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں کیس درج کرلیا ہے اور چھان بین کر رہی ہے۔

ہنگولی میں کولر میں کرنٹ آنے سے 14 سالہ لڑکے کی موت

ہنگولی، 27 اپریل (ہ س)۔ ہنگولی میں کولر کی زد میں آکر 14 سالہ لڑکے کی موت کا ایک چونکا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے۔ اس سلسلے میں موصول ہونے والی معلومات کے مطابق، واقعہ سینگاؤں تعلقہ کے سکلی خورد میں پیش آیا۔

مرنے والے لڑکے کا نام گنیش کھلاری ہے۔ موسم گرما چل رہا ہے، گھر میں کولر، اے سی جیسی چیزیں استعمال ہوتی ہیں۔ چونکہ گھر بہت گرم ہو رہا تھا، گنیش کولر لگانے گیا اور اس کی جان چلی گئی۔ کولر میں پانی ڈالنے کے بعد گنیش کو بجلی کا شدید جھٹکا لگا۔ گنیش جھٹکے سے زمین پر گر پڑا۔ اس کی آواز سن کر گھر کے لوگ وہاں پہنچ گئے۔ انہوں نے بجلی کی سپلائی بند کر دی اور گنیش کو ہسپتال لے گئے۔ لیکن ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ سکلی گاؤں میں پیش آنے والے واقعے کے بعد اب ہر طرف غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ گھر میں کولر یا برقی آلات کا استعمال کرتے وقت مناسب خیال رکھنا ضروری ہے۔ بچوں کو ان چیزوں سے دور رکھنا اور ممکنہ خطرے سے آگاہ کرنا ضروری ہے۔ اگر برقی آلات میں خرابی ہو تو ان کی فوری مرمت کی جائے۔ اس سے ایسے حادثات اور آفات سے بچا جا سکے گا۔ گرمی کی لہر میں اضافہ ہوگیا ہے اور محکمہ موسمیات کی جانب سے کئی مقامات کو خبردار کیا گیا ہے۔ گرمی کی شدت سے بچنے کے لیے پنکھے، اے سی، کولر کا استعمال بھی بڑھ گیا ہے۔ احتیاط کے ساتھ استعمال کرنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔

سلمان خان فائرنگ کیس

انمول بشنوئی کے خلاف لک آؤٹ سرکلر جاری

ممبئی/آواز دی وائس ممبئی پولیس نے جمعہ کو اداکار سلمان خان کی رہائش گاہ کے باہر 14 اپریل کو ہونے والی فائرنگ کے سلسلے میں جیل میں بند گینگسٹر لارنس بشنوئی کے چھوٹے بھائی انمول بشنوئی کے خلاف ایک لک آؤٹ سرکلر جاری کیا۔ انمول اور لارنس کو مقدمے میں مطلوب ملزم نامزد کیا گیا تھا، جس میں پولیس اب تک چار افراد کو گرفتار کر چکی ہے۔ حملے کے چند دن بعد ممبئی کرائم برانچ کے ذریعہ گرفتار کیے گئے دو ملزمان کے علاوہ، پولیس نے پنجاب سے دو ملزمان کو گرفتار کیا تھا، جن کی شناخت سونو کمار بشنوئی اور انوج کمار تھاپن کے طور پر کی گئی تھی، جنہوں نے اداکار کی رہائش گاہ گلیکسی اپارٹمنٹ میں شوٹنگ میں استعمال ہونے والے دھماکہ خیز مواد کو استعمال کیا تھا۔ عدالت کے سامنے ان کی تحویل کا مطالبہ کرتے ہوئے پولیس نے کہا کہ پہلے دو ملزمین ساگر پال اور وکی گپتا کے کال ریکارڈ کی بنیاد پر پولیس نے بشنوئی اور تھاپن کا سراغ لگایا۔ پولیس کو معلوم ہوا کہ وہ پال اور گپتا کو آتشیں اسلحہ سونپنے پنویل آیا تھا۔ اس معاملے میں مزید معلومات دیتے ہوئے ممبئی پولیس کے ایک اہلکار نے کہا کہ اس معاملے میں پولیس جیل میں بند گینگسٹر لارنس بشنوئی کو اپنی تحویل میں لے سکتی ہے، جو اس وقت گجرات کی سابرمتی جیل میں بند ہے۔ پولیس اس کے خلاف مہاراشٹر کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائم ایکٹ کو لاگو کرنے پر بھی غور کر رہی ہے۔ سلمان خان کے گھر پر فائرنگ کے بعد لارنس کے چھوٹے بھائی انمول بشنوئی نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے فائرنگ کی ذمہ داری قبول کی اور تحقیقات میں ان کے ملوث ہونے کا بھی انکشاف ہوا ہے۔ جس کے بعد ممبئی پولیس نے ایل او سی جاری کر دیا ہے۔ انمول اور لارنس بشنوئی کو کیس میں مطلوب ملزم نامزد کیا گیا ہے۔ لارنس بشنوئی گینگ کے کہنے پر دو افراد نے اداکار سلمان خان کی رہائش گاہ کے باہر پانچ راؤنڈ فائرنگ کی۔ اداکار سلمان خان 1998 میں راجستھان میں بشنوئی برادری کے مقدس مانے جانے والے کالے ہرن کا شکار کرنے کے بعد سے لارنس بشنوئی کے ریڈار پر ہیں۔ برسوں کے دوران، بشنوئی نے اداکار کو دھمکیاں جاری کیں اور ان سے اس واقعے کے لیے معافی مانگنے کو کہا۔ بصورت دیگر سنگین نتائج کا سامنا کرنے کی وارننگ دی۔

خام تیل 90 ڈالر فی بیرل کے قریب، پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں مستحکم

نئی دہلی، 27 اپریل (ہ س)۔ عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کا سلسلہ جاری ہے۔ برینٹ کروڈ تقریباً 90 ڈالر اور ڈبلیو ٹی آئی کروڈ تقریباً 84 ڈالر فی بیرل ہے۔ تاہم، عوامی شعبے کی تیل اور گیس کی مارکیٹنگ کمپنیوں نے ہفتہ کو پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔ انڈین آئل کی ویب سائٹ کے مطابق دہلی میں پٹرول کی قیمت 72.94 روپے، ڈیزل 62.87 روپے، ممبئی میں پٹرول 21.104 روپے، ڈیزل 15.92 روپے، کولکاتا میں پٹرول 103.94 روپے، ڈیزل 76.90 روپے، چنئی میں پٹرول 75.100 روپے اور ڈیزل 34.92 فی لیٹر پر دستیاب ہے۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں ہفتے کے آخری کاروباری روز برانڈ کروڈ کی قیمت 49.0 ڈالر یا 55.0 فیصد اضافے کے ساتھ 50.89 ڈالر فی بیرل رہی۔ اسی وقت، ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ (ڈبلیوٹی آئی) کروڈ 28.0$ یا 34.0 فیصد اضافے کے ساتھ 85.83$ فی بیرل پر مستحکم ہے۔

پاکستان کا استحصال کرنے والوں سے مذاکرات کرنے کے بجائے نو سال تک قید برداشت کروں گا۔ عمران خان

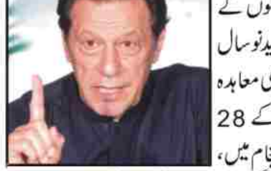

راولپنڈی۔ 27/اپریل۔ ایم این این۔ جیل میں بند سابق وزیر اعظم عمران خان نے ملک کو "غلام" کرنے والوں کے ساتھ معاہدے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ مزید نو سال جیل میں رہنے کے لیے تیار ہیں لیکن ان کے ساتھ کبھی معاہدہ نہیں کریں گے۔ پاکستان تحریک انصاف پارٹی کے 28 ویں یوم تاسیس کے موقع پر جمعہ کو جاری کردہ ایک پیغام میں، خان نے کہا کہ ملک پر "بدترین آمریت" مسلط کی گئی جو معیشت کی "تباہ" کی بنیاد بن رہی تھی۔ انہوں نے ہر فرد سے مطالبہ کیا کہ وہ ملک کو تباہی کی طرف جانے والے اس نزول کو روکنے میں اپنا کردار ادا کرے۔ انہوں نے کہا کہ یہ میرا قوم کے لیے پیغام ہے کہ میں حقیقی آزادی کے لیے کوئی بھی قربانی دوں گا لیکن اپنی یا اپنی قوم کی آزادی پر کبھی سمجھوتہ نہیں کروں گا۔ خان نے کہا کہ انہیں جعلی اور من گھڑت مقدمات" کی وجہ سے پچھلے نو ماہ سے سلاخوں کے پیچھے رکھا گیا تھا۔ "اگر مجھے مزید نو سال یا اس سے زیادہ عرصہ جیل میں رہنا پڑے تو میں جیل میں رہوں گا، لیکن میں ان لوگوں سے کبھی معاہدہ نہیں کروں گا جنہوں نے میری قوم کو غلام بنایا ہے۔" اپریل 2022 میں عدم اعتماد کی تحریک میں اقتدار سے ہٹائے جانے کے بعد سے، 71 سالہ سابق کرکٹر سے سیاست دان بننے والے کو کم از کم چار مقدمات میں سزا سنائی گئی ہے۔ خان متعدد مقدمات میں سزا کے بعد راولپنڈی کی اڈیالہ جیل میں بند ہیں۔ طاقتور فوج سے دستبردار ہونے کے بعد سے، خان کی پارٹی کو کریک ڈاؤن کا سامنا ہے۔ گزشتہ سال خان کی گرفتاری کے بعد پھوٹنے والے 9 مئی کے تشدد کے تناظر میں پارٹی کو گرفتاریوں اور انخلاء کی صورت میں دباؤ کا سامنا کرنا پڑا۔ خان کا پیغام پی ٹی آئی کے رہنما شہریار آفریدی کے اس دعوے کے فوراً بعد آیا کہ پارٹی بات چیت کرے گی۔ آفریدی نے کہا، "ہم آرمی چیف، ڈی جی آئی اور فوج سے بات کریں گے کیونکہ وقت کی ضرورت ہے کہ ملک کی سلامتی کو ترجیح دی جائے۔ دونوں جماعتوں کو "مسترد شدہ لاٹ" قرار دیتے ہوئے، آفریدی نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پارٹی پاکستان کی آزادی اور مستقبل کے لیے آرمی چیف سے بات کرے گی کیونکہ ملک کو خان کی "ضرورت" ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں جماعتوں کے پاس صرف ایک آپشن ہے کہ وہ اپنا مینڈیٹ چھوڑ دیں اور پھر پی ٹی آئی فیصلہ کرے گی کہ ان کے ساتھ آگے بڑھنا ہے یا نہیں۔

لڑکیوں کی تعلیم افغانستان کے لیے ضروری ہے۔ حامد کرزئی

کابل - 27/ اپریل - ایم این این۔ افغانستان کے سابق صدر حامد کرزئی نے ایران کے سفیر اور خصوصی نمائندے حسن کاظمی قومی سے ملاقات کے دوران لڑکیوں کی تعلیم کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ لڑکیوں کی تعلیم افغانستان کے لیے ایک "اہم مسئلہ" ہے۔ کرزئی نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ خطے میں امن اور استحکام تمام پڑوسی ممالک کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ انہوں نے دیرپا امن اور خوشحالی کے حصول کے لیے علاقائی تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ تاہم، تعلیم اور علاقائی استحکام پر اس طرح کی بات چیت کے باوجود، افغانستان میں جابرانہ پابندیاں برقرار ہیں، خاص طور پر خواتین کے حقوق سے متعلق۔ خواتین کو چھٹی جماعت سے آگے کی تعلیم پر سخت پابندیوں کا سامنا ہے، جو اعلیٰ تعلیم تک ان کی رسائی اور ذاتی ترقی اور ترقی کے مواقع میں رکاوٹ ہے۔ مزید برآں، جابرانہ پالیسیاں خواتین کے روزگار کے مواقع کو محدود کرتی ہیں، انہیں معاشی آزادی اور معاشرے میں مکمل حصہ ڈالنے کی صلاحیت سے محروم کرتی ہیں۔ یہ پابندیاں صنفی عدم مساوات کو برقرار رکھتی ہیں اور ایک زیادہ جامع اور مساوی معاشرے کی جانب افغانستان کی پیش رفت میں رکاوٹ ہیں۔ مزید برآں، اظہار کی آزادی اور آزاد میڈیا تک رسائی افغانستان میں تیزی سے محدود ہوتی جا رہی ہے، جس سے متنوع نقطہ نظر اور تنقیدی معلومات کی ترسیل محدود ہو رہی ہے۔

رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں پرنسپل سید زاہد علی کا استقبال

بھیونڈی: 27/اپریل (شارف انصاری):- معروف علمی و ادبی شخصیت تھانہ میونسپل کارپوریشن اسکول نمبر 17 ممبرا کے پرنسپل سید زاہد علی، معروف صحافی انوار الحق خان اور سماجی کارکن توصیف کوکاٹے صاحبان کی کوکن مسلم ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر انصرام جاری رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج، بھیونڈی آمد پر پرخلوص استقبال کیا گیا۔ وائی سی ایم او یو اسٹڈی سینٹر کے کوآرڈینیٹر عبدالعزیز انصاری نے مہمانان کی پزیرائی کرتے ہوئے انھیں تحائف اور گل پیش کیا نیز رئیس ہائی اسکول و جونیر کالج بھیونڈی میں ان کی تشریف آوری پر مسرت کا اظہار کیا۔ واضح ہو کہ اس خصوصی ملاقات میں مہمانان نے اسکول عمارت کا دورہ بھی کیا۔ اسکول میں قائم کردہ دارالمطالعہ، اردو بسیرا آڈیٹوریم، آڈیو ویزول روم، ڈرائنگ ہال، سائنسی تجربہ گاہیں اور دیواروں پر لگے ہوئے چارٹس وغیرہ کو دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا۔ ادارے کے تئیں اپنے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور رئیس ہائی اسکول و جونیر کالج کو ایک مثالی ادارہ بتاتے ہوئے انتظامیہ، پرنسپل اور اسٹاف کو مبارک باد پیش کی۔

چین کی تبتی نوجوانوں کی فوجی بھرتی

الحاق اور اونچائی پر تعیناتی کی حکمت عملی

بیجنگ - 27/اپریل - ایم این این۔ چین کی پیپلز لبریشن آرمی نے تبتی نوجوانوں کے لیے لازمی فوجی سروس نافذ کی ہے، جس کا مقصد تبتی ثقافت کو کمزور کرنا اور تبتیوں کو غالب ہان چینی ثقافت میں شامل کرنا ہے۔ یہ اقدام تبتی بھرتیوں کو ہندوستان کے ساتھ اونچائی والے سرحدی علاقوں میں تعینات کرنے کا مقصد بھی پورا کرتا ہے، جہاں وہ باقاعدہ چینی فوجیوں کے مقابلے میں سخت حالات کے لیے زیادہ موزوں ہیں۔ چینی حکومت 8 ویں جماعت سے شروع ہونے والے تمام طلباء سے فوجی تربیت میں حصہ لینے کا مطالبہ کرتی ہے، اور اس کی تعمیل کرنے سے انکار کے نتیجے میں وظائف، اعلیٰ تعلیم کے مواقع اور دیگر فوائد تک رسائی ختم ہو جاتی ہے۔ پی ایل اے فعال طور پر تبتیوں کو بھرتی کرتا ہے، تبتی بھرتی کرنے والوں کے لیے عمر کی بالائی حد کو بڑھاتا ہے اور تبتی کاؤنٹیوں میں نوجوانوں کا ڈیٹا اکٹھا کرتا ہے۔ اس بھرتی مہم کا مقصد تبتیوں کو "چینی اقدار" کی تعلیم دے کر چین کے ساتھ انضمام کو فروغ دینا اور ان فوجیوں کو محفوظ بنانا ہے جو اونچائی پر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر سکیں۔ تاریخی طور پر، تبتی فوج کو 1950 میں پی ایل اے کے ہاتھوں شکست ہوئی، جس کے نتیجے میں 17 نکاتی معاہدہ ہوا، جس میں تبتی فوج کا پی ایل اے میں انضمام شامل تھا۔ تاہم مکمل انضمام کا امکان" ہان شاونزم" اور تبتیوں کے خلاف تعصب کی وجہ سے کبھی نہیں ہوا۔ سی آئی اے کی ایک غیر منقسم رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ 1980 سے پہلے تبتی بھرتی کرنے والوں کو منتخب کرنے میں سماجی طبقے کا بنیادی عنصر تھا، لیکن ڈینگ ژیاؤپنگ کی "اوپن ڈور پالیسی" نے تبدیلیاں لائیں، تعلیم کو ترجیح دی اور تبتی بھرتی کرنے والوں اور چینی اساتذہ کے درمیان زبان کی رکاوٹ کو کم کیا۔ پی ایل اے تبتی نوجوانوں کو سردیوں کے مہینوں میں بھرتی کرتا ہے جب کھیت کا کام سست ہو جاتا ہے، جس میں 18 سال یا اس سے زیادہ عمر، کم از کم قد اور وزن، اور طبی امتحان پاس کرنا شامل ہے۔ تاہم، خدمات کے بعد مستقبل کے مواقع کی کمی کی وجہ سے بھرتی ہونے والوں کی تعداد کم ہو رہی ہے۔ چین کی فوج وادی چمبی جیسے تزویراتی لحاظ سے اہم علاقوں میں ملیشیا کے نئے یونٹ بنا رہی ہے، نوجوان تبتی مردوں کو پروپیگنڈے کے مقاصد اور سرحدی کاموں کے لیے بھرتی کر رہی ہے۔ تبتی اسکول کے بچوں کو بھی گرمیوں کی چھٹیوں کے دوران لازمی فوجی تربیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس کا مقصد تبتی ثقافت سے ان کا تعلق کمزور کرنا اور کمیونسٹ پارٹی کے نظریے کو جنم دینا ہے۔

اقلیتوں کے خلاف پاکستان کا انسانی حقوق کا ریکارڈ جانچ کے دائرے میں۔ رپورٹ

واشنگٹن ڈی سی۔ 27/ اپریل۔ ایم این این۔ امریکی محکمہ خارجہ کی جانب سے انسانی حقوق کے طریقوں پر 2023 کی کنٹری رپورٹس کے اجراء کے بعد پاکستان کو بین الاقوامی مذمت کا سامنا ہے، جس نے ملک کے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، خاص طور پر مذہبی اقلیتوں کے خلاف ہونے والے مایوس کن ریکارڈ پر روشنی ڈالی۔ اصلاحات اور احتساب کے مطالبات کے باوجود، پاکستان کمیونٹیز کے ساتھ جھگڑا جاری رکھے ہوئے ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کی رپورٹ میں پاکستان میں مذہبی اقلیتوں کے خلاف تشدد کے رجحان پر روشنی ڈالی گئی ہے، جس میں جبری تبدیلی مذہب، کم عمری اور جبری شادیوں اور ہجوم کے حملوں کا سلسلہ بلا روک ٹوک جاری ہے۔ ہندوؤں، عیسائیوں، سکھوں اور بدھسٹوں سمیت متنوع مذہبی برادریوں کا گھر ہونے کے باوجود، پاکستان اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے جدوجہد کر رہا ہے، اقلیتی گروہوں کو ہدف بنا کر تشدد اور امتیازی سلوک کا سامنا ہے۔ پاکستان نے سال 2023 میں مذہبی اقلیتوں کے خلاف تشدد کے 193 واقعات دیکھے، جن میں عیسائی، احمدی، ہندو اور سکھ سب سے زیادہ نشانہ بنائے گئے۔ فرقہ وارانہ حملوں میں، جس کے نتیجے میں 35 افراد ہلاک ہوئے، جن میں اکثریت اقلیتی برادریوں سے تھی۔

پی ٹی آئی نے انتخابات میں دھاندلی کے خلاف ملک گیر احتجاج کیا

اسلام آباد۔ 27/اپریل۔ ایم این این۔ پاکستان تحریک انصاف نے جمعے کے روز عام اور ضمنی انتخابات میں مبینہ دھاندلی کے خلاف اور اپنے نظر بند بانی عمران خان کی رہائی کے لیے ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے کیے جب کہ مختلف حصوں میں پارٹی کارکنوں کے خلاف پولیس کے کریک ڈاؤن کی اطلاعات ہیں۔ جیو ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق، عمران خان کی قیادت والی پارٹی کے مطابق، پنجاب پولیس نے پی ٹی آئی کے درجنوں کارکنوں کو گرفتار کیا ہے اور احتجاج کو ناکام بنانے کے لیے ان کے گھروں اور دفاتر پر چھاپے مارے ہیں۔ پی پی 151 سے پی ٹی آئی کے ٹکٹ ہولڈر ملک حماد علی اعوان کے ڈیرے پر پولیس نے چھاپہ مارا۔ پی پی 149 کے ٹکٹ ہولڈر حافظ ذیشان کے الیکشن آفس میں پولیس اہلکار بھی پہنچ گئے۔ ذرائع کے مطابق لاہور کے شاہدرہ میں ٹکٹ ہولڈر یاسر گیلانی کے گھر پر بھی پولیس نے چھاپہ مارا۔ پی ٹی آئی نے لاہور کے شاہدرہ، گارڈن ٹاؤن اور دیگر علاقوں میں احتجاجی ریلیاں نکالیں۔ اسلام آباد میں صحافیوں سے بات چیت کے دوران پی ٹی آئی کے چیئرمین گوہر علی خان نے الزام لگایا کہ ان کی پارٹی کے 28 ویں یوم تاسیس کے موقع پر ان کا ساؤنڈ سسٹم اور کرسیاں اٹھالی گئیں۔ پی ٹی آئی کو ہرانے کے لیے ہر جگہ دھاندلی کی گئی۔ فیصل آباد میں پولیس نے پی ٹی آئی کی احتجاجی ریلی کو سمندری روڈ پر روک کر ایم این اے چنگیز خان کاکڑ، ایم پی اے شیخ شاہد جاوید اور دیگر کو گرفتار کرلیا۔ ایکس کو لے کر، پی ٹی آئی رہنما حماد اظہر نے الزام لگایا کہ لاہور پولیس نے ان کے حلقے سے ایک 12 سالہ لڑکے سمیت ان کے کم از کم 12 کارکنوں کو حراست میں لے لیا ہے۔ پی ٹی آئی کے آفیشل ایکس ہینڈل پر شیئر کی گئی ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں، سابق حکمران جماعت نے 12 سالہ بچے کی گرفتاری پر پنجاب پولیس کے سربراہ اور وزیر اعلیٰ مریم نواز کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ پی ٹی آئی نے پورے خیبر پختونخوا میں بڑے پیمانے پر احتجاج اور دھرنے دیے، جہاں پارٹی برسر اقتدار ہے۔ ڈی آئی خان میں پی ٹی آئی کے کارکنوں کی بڑی تعداد نے پریس کلب کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا۔ پی ٹی آئی نے پشاور، مردان، صوابی اور صوبے کے دیگر شہروں میں بھی ریلیاں نکالیں۔ کراچی میں تحریک انصاف نے راشد منہاس روڈ پر احتجاجی ریلی نکالی۔ ریلی کی قیادت پی ٹی آئی سندھ چیپٹر کے صدر حلیم عادل شیخ کر رہے تھے۔ چار مینار چورنگی پر جلسے سے خطاب کرتے ہوئے شیخ نے کہا: "قوم نے ہمیں پی ٹی آئی کے بانی کو آزاد کرنے کے لیے ووٹ دیا۔ ہمارا احتجاج کپتان کی رہائی اور مینڈیٹ کی چوری کے خلاف ہے۔ بندرگاہی شہر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، پی ٹی آئی رہنما عمر ایوب خان نے اپنی پارٹی کے کارکنوں کے خلاف "ظلم" کے لیے پنجاب کے آئی جی پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ پنجاب محسن رضا نقوی نے ماضی میں پی ٹی آئی کو نشانہ بنایا لیکن اب آئی جی پنجاب وہی کر رہے ہیں۔ ایوب نے کہا کہ وہ پی ٹی آئی کے بانی اور سابق حکمران جماعت کے دیگر قید رہنماؤں اور خواتین کارکنوں کی رہائی کے لیے احتجاج کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں پی ٹی آئی نے کوئٹہ میں احتجاج ریکارڈ کرایا جہاں پی ٹی آئی کے کارکنوں اور رہنماؤں کی بڑی تعداد نے ریلی نکالی۔ دریں اثنا، پی ٹی آئی کے بانی چیئرمین عمران خان نے عوام پر زور دیا کہ وہ 'غلامی کی طوق' توڑ کر حقیقی آزادی کے حصول کے لیے اٹھ کھڑے ہوں، کیونکہ آزادی کبھی بھی سونے کی تختی پر تحفے میں نہیں دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ غلام قوم کا کوئی مستقبل نہیں ہوتا اس لیے وہ اپنی قوم اور حقیقی آزادی کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں لیکن قوم کو غلامی کی زنجیروں میں جکڑنے والوں سے کوئی معاہدہ نہیں کریں گے۔ پی ٹی آئی کے بانی چیئرمین نے دنیا سے غلامی کے خاتمے کا سہرا اسلام کو دیا کیونکہ اسلام نے آزادی کی حیثیت اور اہمیت کو ترجیح دی ہے۔

امریکی ایجنسی ایف سی سی نے چینی ٹیلی کام کیریئرز کو براڈ بینڈ خدمات پیش کرنے سے روک دیا

واشنگٹن۔ 27/اپریل۔ ایم این این۔ فیڈرل کمیونیکیشن کمیشن نے جمعرات کو کہا کہ وہ چائنا ٹیلی کام، چائنا یونی کام اور چائنا موبائل کے امریکی یونٹوں کو حکم دے رہا ہے کہ وہ ریاستہائے متحدہ میں فکسڈ یا موبائل براڈ بینڈ انٹرنیٹ آپریشن بند کر دیں۔ ایف سی سی نے کہا کہ وہ جمعرات کو منظور کیے گئے نیٹ نیوٹرلٹی آرڈر کی مؤثر تاریخ کے 60 دنوں کے اندر چینی کیریئرز سے خدمات بند کرنے کا مطالبہ کر رہا ہے۔ اس حکم کا اطلاق چینی ٹیلی کام پیسیفک نیٹ ورکس اور اس کی مکمل ملکیتی ذیلی کمپنی کوم نیٹ پر بھی ہوتا ہے۔ کمیشن نے پہلے کمپنیوں کو ٹیلی کمیونیکیشن سروسز فراہم کرنے سے روک دیا تھا اور ان فیصلوں کو امریکی عدالتوں نے برقرار رکھا تھا۔ ایف سی سی کی چیئر جیسکا روزن ورسل نے جمعرات کو کہا کہ کمیشن کے پاس شواہد موجود ہیں کہ چینی ٹیلی کام کیریئر امریکہ میں براڈ بینڈ خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ ایف سی سی نے چینی کمپنیوں کو امریکی ٹیلی کمیونیکیشن سروسز فراہم کرنے کے حق کو منسوخ یا مسترد کرنے میں قومی سلامتی کے خدشات کا حوالہ دیا تھا۔ ایف سی سی نے کہا تھا کہ چینی ٹیلی کام کمپنیاں "چینی حکومت کے استحصال، اثر و رسوخ اور کنٹرول کے تابع ہیں"۔ چینی ٹیلی کام کمپنیوں نے فوری طور پر تبصرہ کی درخواستوں کا جواب نہیں دیا۔ ایف سی سی کمشنر جیفری سٹارکس نے کہا کہ چائنا ٹیلی کام کی ویب سائٹ سے پتہ چلتا ہے کہ کمپنی ریاستہائے متحدہ میں 26 نام نہاد انٹرنیٹ "پوائنٹس آف پریزنس" چلاتی ہے اور کولیکشن، براڈ بینڈ، آئی پی ٹرانزٹ، اور ڈیٹا سینٹر کی خدمات پیش کرتی ہے۔ ایف سی سی نے عام طور پر ڈیٹا سینٹرز کے اندر واقع پی او پیز تک چینی رسائی کے بارے میں قومی سلامتی کے خدشات کا حوالہ دیا۔ اسٹارکس نے کہا کہ وہ دوسرے نیٹ ورکس کے ساتھ آپس میں جڑے ہوئے ہیں اور انہیں اہم مقامات اور ڈیٹا سینٹرز تک رسائی حاصل ہے۔ ان خطرات پر گہری نظر ڈالیں جو مخالف فراہم کنندگان ہمارے ڈیٹا اور ڈیٹا سینٹرز کو لاحق ہیں۔ ایف سی سی 2022 سے ان کمزوریوں کا مطالعہ کر رہا ہے جن کے بارے میں اس کا کہنا ہے کہ بارڈر گیٹ وے پروٹوکول کی سلامتی اور سالمیت کو خطرہ ہے، جو کہ انٹرنیٹ کے عالمی روٹنگ سسٹم کا مرکز ہے۔ یہ واشنگٹن کی طرف سے چینی ٹیلی کام کیریئرز کو محدود کرنے کے لیے تازہ ترین کارروائی ہے جس میں انٹرنیٹ ٹریفک کو سنبھالنے والے زیر سمندر کیبلز شامل ہیں۔ ایف سی سی نے پہلے چین کی ہواوے ٹکنالوجیز اور زیڈ ٹی ای اور دیگر کمپنیوں کی جانب سے نئے ٹیلی کمیونیکیشن آلات کی منظوری کو یہ کہہ کر روک دیا تھا کہ وہ امریکی قومی سلامتی کے لیے "ناقابل قبول خطرہ" ہیں۔

ناندیڑ حلقہ لوک سبھا کے 23 امیدواروں کی قسمت 4 جون تک ووٹنگ مشین میں بند

ای وی ایم انسپکٹرز کی موجودگی میں اسٹرانگ روم میں مقفل'لوک سبھا انتخابات میں ناندیڑ میں 60 فیصد پولنگ

تین سطحی حفاظتی نظام؛24 گھنٹے کیمرے کی نگرانی میں'ووٹروں، اساتذہ، ملازمین، ڈسٹرکٹ کلکٹر کے نمائندوں کا شکریہ

تمام ووٹنگ مشینیں ناندیڑ کے پالی ٹیکنک پہنچنے کے بعد آج ضلع کلکٹر و ریٹرننگ آفیسر ابھیجیت راوت نے امیدواروں کے نمائندوں کی موجودگی میں اسٹرانگ روم کو مہر بند کر دیا۔ اب یہ روم 4رجون کو صبح رائے شماری کے دن ہی کھلے گا۔ دوسری تصویر میں شہر کے مختلف مقامات پر رائے دہندگان اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرتے ہوئے

ناندیڑ:27اپریل (ورق تازہ نیوز): لوک سبھا انتخابات کے لیے کل 26 اپریل کو ووٹنگ کے بعد، 16-ناندیڑ لوک سبھا حلقہ کے چھ اسمبلی حلقوں کی ووٹنگ مشینیں گورنمنٹ ٹیکنیکل کالج، ناندیڑ کے اسٹرانگ روم میں پہنچ گئی ہیں۔ الیکشن انسپکٹرز، کلکٹر، امیدواروں اوران کے نمائندوں کی موجودگی میں اسٹرانگ رومز کو سیل کر دیا گیا ہے۔ ضلع کلکٹر نے لوک سبھا انتخابات کو کامیاب بنانے کے لیے تمام ووٹروں، اساتذہ، ملازمین اور نمائندوں کا شکریہ ادا کیا ہے۔ کل 26 اپریل کو دوسرے مرحلے میں آٹھ جگہوں پر ووٹنگ ہوئی جس میں ودربھ کے پانچ اور مراٹھواڑہ کے تین مقامات شامل ہیں۔ ناندیڑ میں 23 امیدوار میدان میں ہیں۔ الیکشن کمیشن کے اعداد وشمار کے مطابق ناندیڑ میں ووٹنگ کا تناسب 60.94 فیصد ہے۔ سب سے زیادہ ووٹنگ بھوکر اسمبلی حلقہ میں ہوئی اور سب سے کم ووٹنگ مکھیڈ اسمبلی حلقہ میں ہوئی۔ ناندیڑ کے ایم پی کا انتخاب 4 جون کو ہوگا۔ ووٹوں کی گنتی گورنمنٹ ٹیکنیکل کالج ناندیڑ میں ہوگی۔

اسٹرانگ روم میں سخت سکیورٹی: سرکاری ٹیکنالوجی سنٹر میں جہاں ووٹنگ مشینیں رکھی گئی ہیں ان مقامات پر سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ اس جگہ تک کسی کی رسائی نہیں ہے۔ اس جگہ پر تین درجے سیکورٹی کا نظام چل رہا ہے۔ بیرونی حفاظتی انتظامات، مقامی پولیس اس کی دیکھ بھال کرتی ہے۔ مرکزی سیکورٹی ریاستی ریزرو پولیس فورس کے اہلکاروں پر مشتمل ہے۔ تو جہاں بیلٹ بکس پر مہر لگائی جاتی ہے۔ سنٹرل ریزرو فورس کے مسلح اہلکار 24 گھنٹے کنارے کی حفاظت کر رہے ہیں۔ سیکورٹی کا یہ انتظام 4 جون تک برقرار رہے گا۔ 3 جون کو ووٹوں کی گنتی کی "ماک ڈرل" ہوگی۔ آج الیکشن انسپکٹر ششانک مشرا کی اہم موجودگی میں اسٹرانگ روم کو سیل کرنے کا عمل مکمل ہوا۔ اس کے لیے کلکٹر ابھیجیت راوت، ایڈیشنل کلکٹر پی۔ ایس۔ بورگاونکر، ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈادکر، ضلع انتخابی افسر راجکمار مانے، چھ اسمبلی حلقوں کے اسسٹنٹ الیکشن ریٹرننگ افسران کے ساتھ پولیس فورس کے سینئر افسران موجود تھے۔

لوک سبھا انتخابات میں ووٹنگ: کل کی پولنگ کے بعد حلقہ وار ووٹنگ کا درست فیصد درج ذیل ہے۔

بھوکر اسمبلی حلقہ کے کل ووٹرز 2 لاکھ 94 ہزار 409 تھے جن میں سے 1 لاکھ 92 ہزار 446 ووٹرز نے ووٹ ڈالا۔ اس میں مرد ووٹرز کی تعداد 1 لاکھ 3 ہزار 812، خواتین ووٹرز کی تعداد 88 ہزار 633 اور تھرڈ پارٹیز کی تعداد 1 ہے۔ مجموعی فیصد 65.37 ہے۔

ناندیڑ نارتھ میں کل 3 لاکھ 46 ہزار 886 ووٹروں میں سے 2 لاکھ 3 ہزار 42 ووٹروں نے ووٹ ڈالا۔ 1 لاکھ 8 ہزار 591 مرد ووٹرز، 94 ہزار 440 خواتین ووٹرز اور 11 تھرڈ پارٹیز ہیں۔ مجموعی فیصد 58.53 ہے۔

ناندیڑ جنوبی میں کل 3 لاکھ 8 ہزار 790 ووٹروں میں سے 1 لاکھ 86 ہزار 157 ووٹروں نے ووٹ ڈالا۔ اس میں مرد ووٹرز 1 لاکھ 357، خواتین ووٹرز 85 ہزار 799 اور تھرڈ پارٹیز کی تعداد 1 ہے۔ مجموعی فیصد 60.29 ہے۔

نائگاو?ں میں کل 3 لاکھ 1 ہزار 299 ووٹروں میں سے 1 لاکھ 96 ہزار 818 ووٹروں نے ووٹ ڈالا۔ اس میں مرد ووٹرز 1 لاکھ 5 ہزار 725 خواتین ووٹرز 91 ہزار 91 اور تھرڈ پارٹیز کی تعداد 2 ہے۔ مجموعی فیصد 65.32 ہے۔

دیگلور میں کل 3 لاکھ 3 ہزار 943 ووٹروں میں سے 1 لاکھ 81 ہزار 806 ووٹروں نے ووٹ ڈالا۔ اس میں مرد ووٹرز 97 ہزار 403، خواتین ووٹرز 84 ہزار 398 اور تھرڈ پارٹیز کی تعداد 5 ہے۔ مجموعی فیصد 59.82 ہے۔

مکھیڈ میں کل ووٹرز 2 لاکھ 96 ہزار 516 ہیں جن میں سے 1 لاکھ 68 ہزار 301 ووٹرز نے ووٹ ڈالا۔ اس میں مرد ووٹرز کی تعداد 90 ہزار 600، خواتین ووٹرز کی تعداد 77 ہزار 701 اور تیسرے فریق کی تعداد صفر ہے۔ مجموعی فیصد 56.76 ہے۔

16-ناندیڑ لوک سبھا حلقہ 18 لاکھ 51 ہزار 843 جس میں سے 11 لاکھ 28 ہزار 570 ووٹروں نے ووٹ ڈالا۔ 6 لاکھ 6 ہزار 488 مرد ووٹرز، 5 لاکھ 22 ہزار 62 خواتین ووٹرز اور 20 تھرڈ پارٹی ووٹرز ہیں۔ مجموعی فیصد 60.94 ہے۔

VVPAT30 کو تبدیل کر دیا گیا: لوک سبھا ووٹنگ کے عمل میں سب سے اہم ووٹنگ مشینیں VVPAT، بیلٹ یونٹ اور کنٹرول یونٹ ہیں۔ ضلع میں ووٹنگ کے عمل کے دوران 4 ہزار 136 بیلٹ یونٹس کا استعمال کیا گیا۔ ان میں سے 20 بیلٹ یونٹس کو عمل کے دوران تبدیل کیا گیا۔ 2 ہزار 68 کنٹرول یونٹ استعمال کیے گئے۔ ان میں سے دس کنٹرول یونٹس کو تبدیل کر دیا گیا۔ عمل کے دوران 2 ہزار 68 وی وی پی اے ٹی میں سے 30 وی وی پی اے ٹی کو تبدیل کیا گیا۔ الیکشن کمیشن نے ضلع میں BHEL کمپنی کے 12 انجینئروں کو تعینات کیا تھا۔ جہاں اس عمل کے دوران مشین خراب ہوگئی، اسے تبدیل کر دیا گیا۔ تاہم اس کی وجہ سے ووٹنگ کے عمل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔

دو مقدمات درج: ضلع میں، دیگلور اسمبلی حلقوں میں دو جرائم کی اطلاع ملی ہے۔ رام تیرتھ پولیس اسٹیشن کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ وی وی پی اے ٹی اور بیلٹ یونٹ میں توڑ پھوڑ کرنے والے اس شخص کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ کنٹرول یونٹ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ اس سے ووٹنگ کے عمل میں کوئی فرق نہیں پڑا۔ پولیس نے مجرم کو حراست میں لے لیا ہے۔ اسی حلقے میں ایک اور جرم بھی ہوا ہے۔ دیگلور میں بغیر لائسنس کے موبائل فون سے شوٹنگ کرنے والے ایک شخص کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

ضلع کلکٹر کا شکریہ: ڈسٹرکٹ الیکشن ریٹرننگ آفیسر اور کلکٹر ابھیجیت راوت نے لوک سبھا انتخابات میں ووٹ دینے والے تمام ووٹروں کا شکریہ ادا کیا ہے۔ جو لوگ کسی وجہ سے اس الیکشن میں ووٹ نہیں دے سکے وہ فوری طور پر اپنے نام درج کرائیں۔ اپیل کی گئی ہے کہ ریکارڈ کی تصدیق کرائی جائے۔ رجسٹریشن کے عمل میں احتیاط سے حصہ لینے کی تاکید کی گئی ہے تاکہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں ہر کوئی آسانی سے ووٹ ڈال سکے۔ اس کے علاوہ انہوں نے اپنے سینئر افسران سے لے کر اپنے تمام ساتھیوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے گزشتہ 75 دنوں سے بلا روک ٹوک کام کیا۔ انہوں نے انتخابی نظام میں کام کرنے والے اساتذہ کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا اور تربیت سے حقیقی ووٹنگ کے عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے پر خوشی کا اظہار کیا۔ مختلف تنظیموں، اداروں، طلباء، معززین نے ووٹنگ فیصد بڑھانے کے لیے اپنی کوششوں کو خصوصی کریڈٹ دیا ہے۔ اس کے علاوہ تمام بی ایل اوز، فیلڈ آفیسرز، پولیس اور دیگر سیکورٹی فورس کے افسران و ملازمین، بجلی بورڈ کے ملازمین، میڈیا کے تمام ساتھیوں کے ساتھ ساتھ گاو?ں کی سطح پر کام کرنے والے گرام سیوکوں، تلٹھیوں، بورڈ افسران اور دیگر کا بھی شکریہ ادا کیا گیا ہے۔ تمام چوتھے درجے کے ملازمین، آنگن واڑی کارکنان۔

17-پربھنی لوک سبھا حلقہ میں کل 62.26 فیصد پولنگ

پربھنی:27راپریل۔(ورق تازہ نیوز) لوک سبھا عام انتخابات کے دوسرے مرحلے میں پربھنی لوک سبھا حلقہ کے لئے پولنگ جمعہ (26) کو پرامن اور آسانی کے ساتھ انجام پائی۔ ڈسٹرکٹ الیکشن ریٹرننگ آفیسر رگھوناتھ گاوڑے نے بتایا کہ پربھنی لوک سبھا حلقہ میں کل ووٹ ڈالنے کی شرح 62.26 فیصد رہی۔ پربھنی لوک سبھا عام انتخابات کے لیے پولنگ کا عمل اس حلقے کے چھ اسمبلی حلقوں کے 2 ہزار 290 پولنگ اسٹیشنوں پر پرامن طریقے سے ہوا۔ اس میں 95-جنتور اسمبلی حلقہ میں 62.43 فیصد، 96-پربھنی میں 62.62 فیصد، 97-گنگا کھیڈ 63.00 فیصد، 98-پاتھری میں 64.27 فیصد، 99-پرتور میں 59.60 فیصد اور 60-93 فیصد نے 10-جی اسمبلی حلقہ میں اپنے حق کا استعمال کیا ہے۔ ووٹ ڈالنے کے لیے ڈسٹرکٹ الیکشن ریٹرننگ آفیسر رگھوناتھ گاوڑے نے بتایا کہ پربھنی لوک سبھا حلقہ میں کل 62.26 فیصد ووٹنگ ہوئی ہے۔

ایڈوکیٹ عبدالرزاق فاروقی کا سانحہ ارتحال

ناندیڑ 27۔ اپریل۔(ورق تازہ نیوز) شہر کی محترم شخصیت موظف سرکاری افسر عبدالرزاق فاروقی ایڈوکیٹ کا آج بروز ہفتہ 27 اپریل کو دو ڈھائی بجے انتقال ہوگیا ان کی نماز جنازہ آج ہی شب 11 بجے احاطہ مسجد سے بڑی درگاہ شریف گاڑی پورہ میں ادا کی گی۔ وہ دو تین دن سے بیمار تھے انہیں شہر کے خانگی ہسپتال میں شریک کیا گیا تھا اور دوران علاج انہوں نے دائی اجل کو لبیک کہا۔ وہ 99 سالہ مرحوم عبدالرزاق فاروقی ملنسار، کم گفتار خوش اخلاق اور خوش طبع شخص تھے۔ تقریبا ایک سال قبل ان کے فرزند وسیم فاروقی ٹیچر کا انتقال ہوا تھا۔ عبدالقدس فاروقی، عبدالباری فاروقی ان کے فرزند ہیں۔ خورشید احمد، محمد تقی، عبدالسلام اور قاضی اطہر الدین نے، عبدالرزاق فاروقی کے انتقال پر اپنے رنج وافسوس کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالی سے ان کی مغفرت کی دعا کی ہے۔

دہلی کیپٹلس نے ممبئی انڈینس کو 10 رنوں سے شکست دی

دہلی: دہلی کیپٹلس نے آئی پی ایل 2024 کی شروعات بھلے ہی اچھی نہیں کی تھی، لیکن اب شاندار کارکردگی کے ساتھ جیت کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ آج اس نے ممبئی انڈینس کو انتہائی دلچسپ مقابلے میں 10 رنوں سے شکست دی اور ممبئی سے ملی پچھلی شکست کا بدلہ بھی لے لیا۔ دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس مقابلے میں خوب رن برسے اور گیند بازوں کی زبردست دھنائی ہوئی۔ جیک فریزر میک گرک کی 84 رنوں کی طوفانی اننگ کی بدولت دہلی نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 257 رن بنائے تھے۔ اس کے جواب میں ممبئی تمام کوششوں کے باوجود 247 رن ہی بنا سکی اور 10 رنوں سے شکست ہاتھ لگی۔ آئی پی ایل 2024 میں جب سے دہلی نے 22 سالہ نوجوان آسٹریلیائی بلے باز جیک فریزر میک گرک کو میدان میں اتارا ہے، تب سے ٹیم کی بلے بازی ایک الگ ہی رنگ میں دکھائی دے رہی ہے۔ پہلی گیند سے ہی پوری طاقت سے حملہ کر رہے میک گرک نے ممبئی کا بھی کچھ اسی انداز میں استقبال کیا اور پہلے ہی اوور میں 19 رن بنا ڈالے۔ میک گرک نے بمراہ کی پہلی ہی گیند پر بھی چھکا لگا دیا جس نے سبھی کو حیران کر دیا۔ میک گرک کی طوفانی بلے بازی کا اندازہ اسی بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ محض 15 گیندوں میں اس نے نصف سنچری مکمل کر لی۔ میک گرک 27 گیندوں میں 84 رن بنا کر آو?ٹ ہوئے اور اس وقت آٹھواں اوور چل رہا تھا اور دہلی کے 114 رن ہو چکے تھے۔ انھوں نے 11 چوکے اور 6 شاندار چھکے لگائے۔ دوسرے سلامی بلے باز ابھشیک پوریل نے 27 گیندوں پر 36 رنوں کی اننگ کھیلی۔ بعد میں آنے والے بلے بازوں شے ہوپ (17 گیندوں پر 41 رن)، کپتان رشبھ پنت (19 گیندوں پر 29 رن)، ٹرسٹن اسٹبس (25 گیندوں پر ناٹ آو?ٹ 48 رن) اور اکشر پٹیل (6 گیندوں پر ناٹ آو?ٹ 11 رن) نے بھی تیز بلے بازی کی اور ٹیم کو 20 اوورس میں 4 وکٹ کے نقصان پر 257 رن تک پہنچا دیا۔

ناندیڑ-پنویل اسپیشل ٹرین میں مسافروں کے لیے خالی سیٹیں دستیاب، مسافر براہ کرم استفادہ کریں

ناندیڑ:25راپریل (ورق تازہ نیوز) گرمیوں کی تعطیلات کے دوران مسافروں کے ہجوم کو مدنظر رکھتے ہوئے، ساؤتھ سنٹرل ریلوے نے ناندیڑ-پنویل-ناندیڑ اسپیشل ٹرین کے 40 رن کو منظوری دی ہے، یہ ٹرینیں دو ہفتہ وار ہیں۔ یہ ٹرین ہر پیر اور بدھ کو ناندیڑ سے روانہ ہوتی ہے۔ 29 اپریل اور 01 مئی 2024 کو چلنے والی ناندیڑ پنویل ایکسپریس میں مسافروں کے لیے

ریزروڈ برتھس دستیاب ہیں۔ مسافروں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ان دستیاب برتھوں/سیٹوں سے فائدہ اٹھائیں۔

یہ خصوصی ٹرینیں چل رہی ہیں جیسا کہ ذیل میں بتایا گیا ہے۔

.1 ناندیڑ-پنول دو ہفتہ وار خصوصی ٹرین کے 20 راؤنڈ: ٹرین نمبر 07625 حضور صاحب ناندیڑ تا پنویل اسپیشل 22 اپریل سے 26 جون 2024 تک ناندیڑ ریلوے اسٹیشن سے ہر پیر اور بدھ کو 23.00 بجے روانہ ہو کر پربھنی، مناوات، سیلو، پرتور، جالنا، اورنگ آباد، لاسور، روٹیگاؤں، نگرسول، انکئی، اگت پوری، کلیان سے ہوتے ہوئے اگلے دن 12.40 بجے پنویل پہنچے گا۔ یہ ٹرین اپریل، مئی اور جون میں ایک ساتھ 20 دورے مکمل کرے گی۔

.2 پنویل-ناندیڑ دو ہفتہ وار خصوصی ٹرین کے 20 راونڈ: ٹرین نمبر 07626 پنویل تا ہجور صاحب ناندیڑ خصوصی ٹرین 23 اپریل سے 27 جون 2024 تک ہر منگل اور جمعرات کو شام 14.30 بجے پنویل ریلوے اسٹیشن سے روانہ ہوگی اور کلیان، اگت پوری، انکئی، نگرسول، روٹیگاؤں، لاسور، اورنگ آباد، جالنا، پارٹور، اورنگ آباد پہنچے گی۔ اور پھر سیلو، مانوت، پربھنی کے راستے اگلے دن صبح 4.30 بجے حضور صاحب ناندیڑ پہنچیں گے۔ یہ ٹرین اپریل، مئی اور جون میں ایک ساتھ 20 دورے مکمل کرے گی۔ اس ٹرین میں ایئر کنڈیشن اور سلیپر کے ساتھ 22 بوگیاں ہوں گی۔

سلطان الدین انعامدار کا انتقال

ناندیڑ:27راپریل (ورق تازہ نیوز) الحاج سید سلطان الدین انعامدار عرف مولی صاحب کا 25ر اپریل کو رات کے وقت انتقال ہوگیا۔ مرحوم کی نماز جنازہ بروز جمعہ کو گنج شہیداں کربلا میں ادا کی گئی۔ مرحوم کا مکان ناوگھاٹ کے قریب واقع ہے۔ اس طرح کی اطلاع انکے فرزندان طارق انعامدار اور شارق انعامدار نے دی ہے۔

تلنگانہ کے پہلے چیف منسٹر کے سی آر سوشل میڈیا میں شامل

حیدرآباد: بی آر ایس سربراہ اور تلنگانہ کے پہلے چیف منسٹر کے سی آر نے پہلی بار سوشل میڈیا میں شامل ہوئے ہیں۔ KCR نے @KCRBRSpresident کے نام پر اپنا X اکاو?نٹ کھولا ہے۔ کے سی آر نے انسٹاگرام پر بھی اپنا اکاو?نٹ کھولا۔ اب کے سی آر ایکس پلاٹ فام سے بڑے پیمانے پر مہم شروع کریں گے۔ واضح رہے کہ کے سی آر نے لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر بس یاترا نکالی ہے اور متعلقہ حلقوں میں روڈ شوز کر رہے ہیں۔ اس سفر کی تفصیلات کے ساتھ ساتھ، کے سی آر سیاست سے متعلق تفصیلات بھی وقتاً فوقتاً ایکس اکاو?نٹ پر شیئر کریں گے۔ عوام سیاسی حلقے اور دیگر لوگ اس بات کا بے تابی سے انتظار کر رہے ہیں کہ کے چندر شیکھر راو X کے ذریعہ کس قسم کی معلومات شیئر کرنے جا رہے ہیں۔ عوام کا خیال ہے کہ کے سی آر اس کے ذریعہ سے ایک رجحان پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔

WISE TONE
EDUCATION INSTITUTE
wise tone creates leader.....
Add.Sai Nagar near Ajanta stone Mafco,road Nanded
+9198340 94577
Admission Are Open
Office Timing 11:00 AM to 5:00PM
Pre-School
English & Arabic

اے دوست! تین برائیاں جس کے پاس ہو وہ کبھی اپنی اور اپنوں کی زندگی کو ایک اچھا مستقبل نہیں دے سکتا۔
حرام رزق کمانہ، والدین کی نہ فرمانی کرنا اور بد کردار لوگوں کے ساتھ اپنا دوستانہ رکھنا۔
حرام روزی سے دل مردہ ہوجاتا ہے اور مردہ دل میں محبت الٰہی داخل نہیں ہو سکتی یہی تو وجہ ہوتی ہے اچھے عمل کے بارے میں جانتے ہوئے بھی ہم سے اچھے عمل نہیں ہوتے۔ والدین کی نہ فرمانی سے اللہ تیرے کسی عمل سے راضی نہ ہوگا اور رہی برے دوست وہ تجھے کبھی اچھائی کے قریب ہی نہیں آنے دیں گے۔ (واثق)

@wisetone4ecare Follow us

THE SCHOOL OF THE FUTURE
Since 2006
الصفہ
18 Glorious Years of Academic Excellence
Govt. Recognised
ASSUFFA International School
Assuffa Group
PRIMARY, HIGH SCHOOL & JR. COLLEGE
URDU MEDIUM (SEMI-ENGLISH)
Required Trained and experienced candidates with bright academic career, proficiency in co- curricular activities for the following posts...

For Primary School
Job Tittle : Asst. Incharge
Qualification : PG/Graduate + D.Ed / B.Ed
Posts : 01
Experience : Min. 1 year

Job Tittle : Mother Teacher
Qualification : Graduate + D.Ed / B.Ed
Posts : 10
Experience : Min. 1 year

For High School
Subjects : English-03, Science-02, Urdu-01, SST-01
Qualification : PG + B.Ed.
Experience : Min. 1 year

Job Tittle : Maid (Khala) 04 Posts

WE ARE HIRING! JOIN OUR TEAM 2024-25
Salary Range between 7000/- to 14000/-
Interested candidates must send CV before interview..
edujobs.nanded1@gmail.com
9146646222
9860642434, 9146646999 (between 11am to 4pm only)
Interview timing: 11am to 3pm (Monday to Thursday and Saturday)
ASSUFFA EDUCATIONAL CAMPUS, Galli No. 17, Tipu Sultan Road, Nr. Masjid Munawara, Nanded (M.S)

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔